ہفت روزہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی ترجمان

ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

جلد ۱۹ ـ شمارہ ۹

امیر المومنین خلیفہ دوم

سیدنا فاروق اعظمؓ

منظوم خراج عقیدت

کوئٹہ عدالت نے قادیانیوں
کے خلاف فیصلہ

عیسائی مشنریوں کی
انگیزیاں

لٹریچر کی اشاعت میں حصہ لیجئے

اندرون و بیرون ملک سے مسئلہ ختم نبوت اور رد قادیانیت کے موضوع پر لٹریچر کی شدید مانگ ہے اور اس میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ جب سے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنی سرگرمیوں کا دائرہ پوری دنیا میں پھیلایا ہے —— مرکزی دفتر ملتان اور کراچی دفتر میں بیرون ملک سے لاتعداد خطوط موصول ہو رہے ہیں جن میں انگریزی اور عربی میں لٹریچر کا تقاضا ہوتا ہے۔

الحمدُللہ —— ہم ان تمام تقاضوں کو پورا کرنے میں کامیاب ثابت ہوئے ہیں۔ اس وقت اللہ کا شکر ہے ہم نے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب کوئی خطہ ایسا نہیں چھوڑا جہاں ہم نے اپنا لٹریچر نہ پھیلایا ہو، ہمارے لٹریچر کی ترسیل ہوائی ڈاک سے ہو رہی ہے جس پر بڑی رقم خرچ ہوتی ہے اس کے علاوہ بیرون ملک جانے والے مسافروں کے ذریعہ بھی بہت سا لٹریچر بھیجا جا رہا ہے۔

اس وقت انگریزی اور عربی میں زیادہ سے زیادہ لٹریچر شائع کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ عربی اور انگریزی میں شعبہ تصنیف و تالیف کا بھی منصوبہ ہے جس کے لیے بھی فنڈ کی اشد ضرورت ہے۔

لہٰذا ہم پوری امت کے اہل خیر سے گذارش کرتے ہیں کہ وہ ہمارے "اشاعت فنڈ" میں دل کھول کر عطیات دیں تاکہ دنیا کے چپے چپے میں ہم لٹریچر پہنچا سکیں۔

رقوم بھیجنے کے لئے

مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

حضوری باغ روڈ۔ ملتان
فون —— 76338

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی، جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)

پرانی نمائش۔ کراچی ۳، پاکستان - فون —— ۷۱۱۶۷۱

کراچی میں "رقوم" براہ راست بنک میں بھی جمع کرا سکتے ہیں۔

1. الائیڈ بنک آف پاکستان، بنوری ٹاؤن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۳۶۲
2. الائیڈ بنک آف پاکستان، کھوڑی گارڈن برانچ کراچی کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۷۵۹

ہفت روزہ
ختم نبوۃ
کراچی
انٹرنیشنل

شمارہ نمبر ۶	۲۰ تا ۲۶ ذیقعدہ ۱۴۰۷ھ مطابق ۱۷ تا ۲۳ جولائی ۱۹۸۷ء	جلد ۶

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن — مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی — مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبہ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطہ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی

فون: ۷۱۱۹۷۱

سالانہ چندہ

سالانہ -/۱۰۰ روپے — ششماہی -/۵۵ روپے
سہ ماہی -/۳۰ روپے — فی پرچہ -/۲ روپے

بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ، ویسٹ انڈیز — ۴۲۵ روپے
افریقہ — ۳۷۵ روپے
یورپ — ۳۷۵ روپے
وسطی ایشیا — ۳۷۵ روپے
جاپان۔ ملائشیا — ۳۷۵ روپے
سنگاپور — ۳۷۵ روپے
جاپان — ۳۷۵ روپے
فی جی۔ نیوزی لینڈ — ۳۷۵ روپے
آسٹریلیا — روپے

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد — محمد صادق صدیقی
گوجرانوالہ — حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ — ایم عبدالرحیم شکر گڑھ
مری — قاری محمد اسد اللہ عباسی
بہاولپور — محمد اسماعیل شجاع آبادی
جھنگ/کلورکوٹ — حافظ غلام مصطفیٰ قاسمی
جھنگ — غلام حسین
ٹوبہ ٹیک سنگھ/آدم — محمد راشد مدنی
پشاور — مولانا نور الحق نور
لاہور — طاہر رزاق، مولانا کرم بخش
مانسہرہ — سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد — مولوی فقیر محمد
لیہ — حافظ خلیل احمد کوڑ
ڈیرہ اسماعیل خان — محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان — فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ/ننکانہ — محمد متین خالد
ملتان — عطاء الرحمان
سرگودھا — حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد سندھ — نذیر احمد بلوچ
گجرات — چوہدری محمد خلیل

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب — پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب — برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب — بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب — سعودی عرب
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب — جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب — برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب — کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب — فرانس

بیرون ملک نمائندے

قطر — قاری محمد اسماعیل رشیدی
امریکہ — چوہدری محمد شریف سودری
دوبئی — قاری محمد اسماعیل
ابوظہبی — قاری وصیف الرحمٰن
لائبیریا — ہدایت اللہ
ہارڈس — اسماعیل قاضی
کینیڈا — آفتاب احمد
ٹرینیڈاڈ — اسماعیل ناخدا
برطانیہ — محمد اقبال
اسپین — راجہ حبیب الرحمان
ڈنمارک — محمد ادریس
ناروے — محمد اشرف راوید
افریقہ — محمد زبیر افریقی
ماریشس — محمد اخلاص احمد
ری یونین فرانس — عبدالرشید بزرگ

عیسائی مشنریوں کی اشتعال انگیز سرگرمیاں

گذشتہ ہفتے عیسائیوں نے پورے کراچی میں گروپ در گروپ ایک خوبصورت کتابچہ تقسیم کیا۔ جس کا عنوان تھا "کراچی کے لیے خوشخبری" سادہ لوح عوام یہ سمجھے کہ خدا جانے کراچی کے لیے اس میں کیا خوشخبری درج ہے انہوں نے وہ لے لیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو جب معلوم ہوا کہ عیسائی لٹریچر تقسیم کر رہے ہیں۔ تو اس کے کارکنوں نے جناح ہسپتال اور صدر میں کچھ عیسائی نوجوانوں اور ایک آسٹریلوی عیسائی کو یہ کتابچہ تقسیم کرتے ہوئے پکڑ لیا اور ان سے بھاری تعداد میں لٹریچر بھی قبضے میں لے لیا اور ملزموں کو پکڑ کر تھانے پہنچا آئے۔ صدر میں جب ان عیسائیوں کو پکڑا تو مسلمانوں کا ایک ہجوم جمع ہو گیا کچھ مسلمانوں نے طیش میں آکر عیسائی نوجوانوں کی خاصی مرمت بھی کر ڈالی۔ وہ لٹریچر جو انہوں نے قبضے میں لیا تھا دفتر پہنچایا جہاں بعد ازاں اسے جلا دیا گیا۔

عیسائیوں کی یہ سرگرمیاں عرصہ سے جاری ہیں۔ البتہ چند دنوں سے ان میں تیزی آگئی ہے۔ جہاں اس بات کی خوشی ہے کہ ہمارے نوجوان اور ہمارے مسلمان بھائی باطل قوتوں کی سرگرمیوں سے غافل نہیں ہیں وہاں ہمیں اسلام کی دعویدار حکومت سے افسوس بھی ہے کہ ایک اسلامی ملک میں باطل فرقے پہلے اتنی سرگرمی نہیں دکھاتے تھے۔ لیکن موجودہ دور میں وہ بڑی تیزی کے ساتھ مسلمانوں کے ایمان کو متزلزل کرنے کے لیے میدان میں آچکے ہیں۔ مگر اسلام کی دعویدار حکومت اس کا نوٹس نہیں لیتی۔ کیا عوام نے موجودہ حکمرانوں کو اس لیے "ووٹ" دے کر "منتخب" کیا تھا۔ کہ باطل فرقوں کو کھلی آزادی دے دی جائے۔ اور وہ جو چاہیں کرتے پھریں۔ کیا مذہبی آزادی کا یہی مفہوم ہے کہ یہاں کے عیسائی، قادیانی، ہندو مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈال کر انہیں اسلام سے اور تاجدار ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم سے دور کر دیں؟

آج اگر یہاں عیسائی، قادیانی اور ہندو اپنی سرگرمیاں دکھا رہے ہیں تو کل یہودی بھی میدان میں آکر یہودیت کی تبلیغ شروع کر دیں گے۔ اگر حکومت اس ملک میں اسلام اور مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت نہیں کر سکتی تو ایسی حکومت کو مسلمانوں پر حکومت کرنے کا کوئی حق حاصل نہیں ہے۔

ممکن ہے کہ آج کل غیر مسلموں (عیسائی، قادیانی، ہندو وغیرہ) کو جو آزادی دی جا رہی ہے یہ امریکہ و برطانیہ وغیرہ کو خوش کرنے یا ان کا حق نمک ادا کرنے کے لیے دی گئی ہو لیکن حکومت کو اتنی بات تو سوچنی چاہیے کہ مغربی ممالک میں مسلمانوں کو اذان دینے کی بھی آزادی نہیں ہے۔ برطانیہ جو آزادی کا سب سے بڑا علمبردار ہے۔ وہاں اذان تو رہی ایک طرف مساجد میں نماز کے اختتام پر مساجد سے نکلتے وقت جو تھوڑا بہت شور ہوتا ہے وہ بھی برداشت نہیں کیا جاتا۔ اگر کہیں تھوڑا سا شور پیدا ہو جائے تو پولیس فوراً پہنچ جاتی ہے۔ اذان سے تو برطانوی حکمران اتنے خائف ہیں کہ آواز مساجد سے باہر نکلنے نہیں دیتے۔ حالانکہ مساجد زیادہ تر وہیں ہیں جہاں مسلمانوں کی آبادی زیادہ ہے۔

اگر عیسائی ملکوں میں اہل اسلام پر اتنی سخت پابندیاں عائد ہیں تو عیسائیوں کو پاکستان میں اتنی آزادی کیسے دے دی جائے کہ وہ کھلے عام اپنا لٹریچر تقسیم کرتے رہیں۔ ہم حکومت خصوصاً کراچی کی انتظامیہ کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ عیسائیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کا فوراً نوٹس لے ورنہ اگر نقص امن کی صورت پیدا ہو گئی تو اس کی ذمہ داری انتظامیہ پر عائد ہو گی۔ کراچی کے حالات پہلے ہی دگرگوں ہیں۔ عیسائی نیا مسئلہ پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ جس کو ابھی سے کنٹرول کر لیا جائے تو بہتر ہے۔

ایک انتہائی افسوسناک خبر یہ آئی ہے کہ عیسائی مشنریوں نے افغان مہاجرین میں جو پورے پاکستان میں لاکھوں کی تعداد میں رہائش پذیر ہیں۔ اپنی تبلیغی سرگرمیاں تیز کر دی ہیں۔

اور ان میں انجیل کے نسخے تقسیم کرنا شروع کر دیے ہیں۔ ایسے ہی ایک نسخے کی تصویر روزنامہ جنگ لاہور میں شائع ہوئی ہے جس پر "انجیل شریف" کے الفاظ نمایاں ہیں۔ افغان مہاجرین میں جو انجیل تقسیم کی جا رہی ہے۔ وہ پشتو میں ہے۔ تاکہ افغان مہاجرین آسانی سے پڑھ سکیں۔

اخبار کی اطلاع کے مطابق یہ عیسائی مشنریاں طبی امداد فراہم کرنے کے بہانے افغان مہاجرین کے پاس جاتی ہیں۔ لیکن طبی امداد کا تو محض نام ہے اصل کام عیسائیت کی تبلیغ ہے یہ عیسائی مشنریاں حکومت کی اجازت کے بغیر افغان مہاجرین تک نہیں جا سکتیں، حکومت کو اس صورت حال کا علم ہوگا، لیکن وہ اتنی بے بس نظر آتی ہے کہ اسے یہ بھی احساس نہیں کہ اس کے نتائج کیا نکلیں گے۔ افغان مہاجرین گو بے گھر ہیں لیکن سچے اور کھرے مسلمان ہیں اگر ان کے ذہن میں یہ بات بیٹھ گئی کہ عیسائی مشنریاں طبی امداد کے بہانے انہیں کافر اور عیسائی بنانا چاہتی ہیں۔ تو وہ ان عیسائی مبلغوں کا وہی حشر کر دیں گے جو دو قادیانی مبلغین کے ساتھ کابل میں کیا تھا۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ مشنریوں کو لگام دے۔

اس کے ساتھ ساتھ ہم مسلمانوں خصوصاً نوجوان طبقہ کو بھی متوجہ کرتے ہیں کہ وہ کراچی ہو یا لاہور، پشاور ہو یا راولپنڈی، اسلام آباد ہو یا کوئٹہ جہاں کہیں بھی عیسائی نوجوانوں کو دیکھیں کہ وہ اپنا لٹریچر تقسیم کر رہے ہیں۔ ان سے لٹریچر چھین کر جلا ڈالیں اور انہیں پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیں۔

قادیانیوں کیلئے اس "بازار" سے ٹائیٹل حاصل کرنیکا سنہری موقع

محمد حنیف ندیم

خبر ملاحظہ فرمایئے۔

"لندن (فارن ڈیسک) ۷ جولائی کو ہیاں لارڈز کرکٹ گراؤنڈ میں ایک عجیب و غریب "بازار" لگے گا۔ جس میں کوئی بھی خاتون ۷ ہزار پونڈ کے عوض نوابی ٹائیٹل اور خطاب حاصل کر سکے گی اور اسے یہ استحقاق حاصل ہو جائے گا کہ وہ ملکہ کے سالانہ سفر میں ان کی ہمراہی کر سکے۔ اس موقعہ پر بہت سے پرانے کالعدم خطابات فروخت کیے جائیں گے۔ جن کا ماضی میں کسی دور سے تعلق رہا ہے۔ اور ایسے خطابات بھی فروخت ہوں گے جن کا تعلق کسی زمانہ میں خود بادشاہ اور ملکہ سے رہا ہے"

(جنگ لاہور ۲۵ جون ۱۹۸۷ء)

ایک زمانہ تھا کہ برطانیہ نے ہندوستان میں اپنے ایک دم بریدہ کے سر پہ تاج نبوت سجایا تھا۔ لیکن رازداری کے ساتھ۔ کسی کو پتہ نہ چل سکا کہ قادیان میں برطانیہ کے وفادار خاندان کا ایک فرد سیالکوٹ کی کچہری سے عرضی نویسی چھوڑ کر نبوت کی مسند پہ کیسے پہنچ گیا۔ یہ بھانڈا اس وقت پھوٹا جب اس نے خود یہ لکھا کہ میں انگریز کا خود کاشتہ پودا ہوں اور میرے دو ہی مقصد ہیں ایک انگریز کی اطاعت اور دوسرے [illegible] کی اطاعت یہ وہ زمانہ تھا جب اخبارات نے اتنی ترقی نہیں کی تھی۔ اس لیے نہیں کہا جا سکتا کہ اس زمانے میں اہل برطانیہ نے ایسا عجیب و غریب بازار لگایا تھا نہیں۔ ہمارے خیال میں نہیں لگایا ہوگا اس لیے کہ یہ کام بازاری نہیں رازداری سے کرنے کا تھا۔ البتہ نوابی، خان بہادر اور سر کے خطاب کھلے عام دیئے گئے۔ اب برطانیہ میں یہ نیا عجیب و غریب بازار لگ رہا ہے۔ (جو ان سطور کے آنے تک لگ چکا ہوگا) جس میں نوابی اور دوسرے کالعدم خطابات فروخت کیے جائیں گے۔ خبر میں یہ نہیں بتایا گیا کہ کون کون سے خطابات کالعدم ہو چکے ہیں اور ان میں نبوت کا خطاب بھی شامل ہے یا نہیں۔ لیکن ہمیں یہ خطرہ ہے کہ کہیں نبوت کا ٹائیٹل بھی کوئی شخص نہ لے اڑے۔ چونکہ خبر میں خاتون کی تخصیص کی گئی ہے اس لیے ہو سکتا ہے کہ کسی خاتون کو ہی یہ ٹائیٹل دے دیا جائے۔

ہمیں اس پر ایک لطیفہ یاد آ گیا کسی زمانے میں ایک عورت نے نبوت کا دعویٰ کر دیا لوگوں نے کہا کہ کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کا دروازہ بند ہے [illegible] حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لا نبی بعدی [illegible] پھر کوئی نہیں تو اس نے [illegible] مجھے معلوم [illegible] بھی صحیح ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہے کہ اب مردوں میں کوئی نبی نہیں ہوگا اس میں یہ کہاں لکھا ہے کہ کوئی عورت نبی نہیں بن سکتی۔

اس لیے اب برطانیہ میں کالعدم ٹائیٹل فروخت کرنے کے لیے جو بازار لگ رہا ہے ہو سکتا ہے کہ کسی عورت کو یہ ٹائیٹل بھی دے دیا جائے۔ قادیانیو! اپنی کسی عورت کو اس بازار میں بھیج کر ۷ ہزار پونڈ میں یہ ٹائیٹل خرید لے ورنہ اگر یہ ٹائیٹل کسی دوسرے خاندان کی عورت لے اڑی تو پھر سوچو قادیانی نبوت کا کیا حال ہوگا؟

نبوت کے بعد امامت اور خلافت کے ٹائیٹل کا مسئلہ بھی ہے اگر نبوت مرزا سے چھن گئی تو آل ڈھنگ خلافت اور امامت کے ٹائیٹل بھی نئے نبوت یافتہ خاندان میں منتقل ہو جائیں گے اور پھر مرزا طاہر جو آج اپنی امامت پر اتراتا پھرتا ہے اس کا یہ حال ہوگا کہ

"دھوبی کا کتا نہ گھر کا نہ گھاٹ کا"

فضائل صدقات

اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے فائدے

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا صاحب مہاجر مدنی رحمۃ اللہ

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت شریفہ کافروں کے بارے میں اور اس مومن کے بارے میں جو اپنے مال کو اللہ کے راستہ میں خرچ کرنے سے بخل کرتا ہو، نازل ہوئی ہے۔ عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ مال میں سے جب اللہ جل شانہٗ کے حقوق ادا نہ ہوتے ہوں تو وہ مال گنجا سانپ بن کر قیامت میں اس کے پیچھے لگ جائے گا اور وہ آدمی اس سانپ سے پناہ مانگتا ہوا ہوگا۔

حجر بن بیان رضی اللہ عنہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو ذی رحم اپنے قریبی رشتہ دار سے اس کی ضرورت سے بچے ہوئے مال سے مدد مانگے اور وہ مدد نہ کرے اور بخل کرے تو وہ مال قیامت کے دن سانپ بنا کر اس کو طوق پہنا دیا جائے گا اور پھر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت شریفہ تلاوت فرمائی۔ اور متعدد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے بھی یہ مضمون نقل کیا گیا۔ مسروق رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ آیت شریفہ اس شخص کے بارے میں ہے جس کو اللہ جل شانہٗ نے مال عطا کیا اور وہ اپنے رشتہ داروں کے اُن حقوق کو جو اللہ جل شانہٗ نے اس پر رکھے ہیں، ادا نہ کرے، تو اس کا مال سانپ بنا کر اس کو طوق پہنا دیا جائے گا۔ وہ شخص اس سانپ سے کہے گا کہ تو نے میرا پیچھا کیوں کیا، وہ کہے گا کہ میں تیرا مال ہوں۔ (درمنثور)

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر کبیر میں تحریر فرماتے ہیں کہ اوپر کی آیات میں جہاد میں اپنی جانوں کی شرکت پر تاکید و ترغیب تھی۔ اس کے بعد اس آیت میں جہاد میں مال خرچ کرنے کی تاکید ہے اور تنبیہ ہے کہ جو لوگ جہاد میں مال خرچ نہیں کرتے ان کا وہ مال سانپ بن کر اُن کے گلے کا ہار بن جائے گا۔ اور اس کے بعد امام رازیؒ طویل بحث اس پر کرتے ہیں کہ جو شدید وعید اس آیت شریفہ میں ہے۔ وہ تطوعات کے حق پر تو مشکل ہے اس لیے واجب پر ہی ہو سکتی ہے۔ البتہ واجبات کئی قسم کے ہیں اول اپنے اوپر اور اپنے اُن اقارب پر خرچ کرنا جن کا نفقہ اپنے ذمہ واجب ہے۔ دوسرے زکوٰۃ، تیسرے جس وقت مسلمانوں پر کفار کا ہجوم ہو کر وہ ان کے جان و مال کو ہلاک کرنا چاہتے ہوں تو اس وقت سب مالداروں پر حسب ضرورت خرچ کرنا واجب ہے جس سے مدافعت کرنے والوں کی مدد ہو کہ یہ در اصل اپنی ہی جان و مال کی حفاظت میں خرچ ہے۔ چوتھے مضطر پر خرچ کرنا ہے۔ جس سے اس کی جان کا خطرہ زائل ہو جائے۔ یہ سب اخراجات واجب ہیں۔

(تفسیر کبیر)

ترجمہ:۔ بے شک اللہ جل شانہٗ ایسے آدمیوں کو پسند نہیں کرتا جو (دل میں) اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہوں (زبان سے) شیخی کی باتیں کرتے ہوں، جو خود بھی بخل کرتے ہوں اور دوسروں کو بخل کی تعلیم دیتے ہوں۔ اور جو چیز اللہ جل شانہٗ نے اُن کو اپنے فضل سے دی اس کو چھپاتے ہوں اور ہم نے ایسے ناشکروں کے لیے اہانت والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ (نساء۔ ع ۲)

"دوسروں کو بخل کی تعلیم دیتے ہوں" عام ہے کہ زبان سے ان کو ترغیب دیتے ہوں یا اپنے عمل سے تعلیم دیتے ہوں کہ ان کے عمل کو دیکھ کر دوسروں کو بخل کی ترغیب ہوتی ہو۔ بہت سی احادیث میں یہ مضمون وارد ہوا ہے کہ جو شخص بُرا طریقہ اختیار کرتا ہے۔ اُس کو اپنے کیے کا وبال بھی ہوتا ہے اور جتنے آدمی اس کی وجہ سے اس پر عمل کریں، ان سب کا گناہ بھی اس کو ہوتا ہے اس طرح پر کہ ان کو اپنی اپنی سزاؤں میں کوئی کمی نہ ہوگی۔

حضرت مجاہدؒ سے مختالاً فخوراً کی تفسیر میں نقل کیا گیا کہ یہ ہر متکبر ہے جو اللہ کی عطا کی ہوئی چیزوں کو گن گن کر رکھتا ہے اور اللہ جل شانہٗ کا شکر ادا نہیں کرتا۔ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ قیامت کے دن جب حق تعالیٰ شانہٗ ساری مخلوق کو ایک جگہ جمع فرما دیں گے تو جہنم کی آگ تو بہ تو چڑھتی ہوئی ان کی طرف شدت سے بڑھے گی جو نگہبان اس پر متعین ہیں وہ اس کو روکنا چاہیں گے تو وہ کہے گی کہ میرے رب کی عزت کی قسم یا تو مجھے چھوڑ دو کہ میں اپنے جوڑی داروں (یاروں) کو لے لوں، ورنہ میں سب پر چھا جاؤں گی، وہ پوچھیں گے تیرے جوڑی دار کون ہیں؟ وہ کہے گی، ہر متکبر ظالم۔ اس کے بعد جہنم اپنی زبان نکالے گی، اور ہر ظالم متکبر کو چن چن کر اپنے پیٹ میں ڈال لے گی (جیسا کہ جانور زبان کے ذریعہ سے گھاس وغیرہ کھاتا ہے) ان سب کو چن کر پیچھے ہٹ جائے گی۔ اس کے بعد اسی طرح دوبارہ زور کر کے آئے گی اور یہ کہے گی کہ مجھے اپنے جوڑی داروں کو لینے دو، اور جب اُس سے پوچھا جائے گا کہ تیرے جوڑی دار کون ہیں؟ تو وہ کہے گی، ہر اکڑنے والا، ناشکری کرنے والا۔ اور پہلے کی طرح ان کو بھی چن کر اپنی زبان کے ذریعہ سے اپنے پیٹ میں ڈال لے گی۔ پھر اسی طرح جوش کر کے چلے گی اور اپنے جوڑی داروں کا مطالبہ کرے گی اور جب اُس سے پوچھا جائے گا کہ تیرے جوڑی دار کون لوگ ہیں؟ تو وہ اس مرتبہ کہے گی، ہر اکڑنے والا، فخر کرنے والا۔ اور ان کو بھی چن کر اپنے پیٹ میں ڈال دے گی، اس کے بعد لوگوں کا حساب کتاب ہو تا رہیگا۔

حضرت جابر بن سلیم ہجیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مدینہ منورہ کی ایک گلی میں چلتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملاقات ہو گئی۔ میں نے سلام کیا اور لنگی کے متعلق مسئلہ دریافت کیا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ پنڈلی کے موٹے حصہ تک ہونی چاہئے

اور اگر تجھے اتنی اونچی پسند نہ ہو تو تھوڑی اور نیچے، اور یہ بھی پسند نہ ہو تو ٹخنوں کے اوپر تک۔ اور یہ بھی پسند نہ ہو تو آگے گنجائش نہیں اس لیے کہ اللہ جل شانہ متکبر فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتے (اور ٹخنوں سے نیچے لنگی یا پاجامہ کو لٹکانا تکبر ہی داخل ہے) ۔ پھر میں نے کسی کے ساتھ احسان اور بھلائی کرنے کے متعلق دریافت کیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بھلائی کو حقیر نہ سمجھو (کہ اس کی وجہ سے ملتوی کردو) چاہے رسی کا ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو، جوتے کا تسمہ ہی کیوں نہ ہو۔ کسی پانی مانگنے والے کے برتن میں پانی کا ڈول ہی ڈال دو۔ راستے میں کوئی اذیت پہنچانے والی چیز ہو، اس کو ہٹا دو، حتیٰ کہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے بات ہی سہی۔ راستہ چلنے والے سے سلام ہی سہی۔ کوئی گھبرایا ہوا اس کی دلبستگی ہی سہی (کہ یہ سب چیزیں احسان اور نیکی میں داخل ہیں) اور اگر کوئی شخص تمہارے عیب کو ظاہر کرے اور تمہیں اس کے اندر کوئی دوسرا عیب معلوم ہے تو تم اس کو ظاہر نہ کرو۔ تمہیں اس اخفا کا ثواب ملے گا، اس کو اظہار کا گناہ ہوگا۔ اور جس کام کو تم یہ سمجھو کہ اگر کسی کو اس کی خبر ہوگئی تو مضائقہ نہیں، اس کو کرو۔ اور جس کو تم یہ سمجھو کہ کسی کو اس کی خبر نہ ہو اس کو نہ کرو (کہ یہ علامت اس کے بُرا ہونے کی ہے)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کردم بن زید وغیرہ، بہت سے آدمی انصار کے پاس آتے اور ان کو نصیحت کرتے کہ اتنا خرچ نہ کیا کرو ہمیں ڈر ہے کہ یہ سب خرچ ہو جائے گا، تم فقیر بن جاؤ گے، ہاتھ روک کر خرچ کیا کرو، نہ معلوم کل کو کیا ضرورت پیش آجائے۔ ان لوگوں کی مذمت میں یہ آیت شریفہ نازل ہوئی (درمنثور)

صحابہ کرامؓ کی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

مولانا سید منظور احمد شاہ آسی، مانسہرہ

ابوداؤد طیالسی میں ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں پر نظر ڈالی تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے قلب مبارک کو ان سب سے بہتر پایا ان کو اپنی رسالت کے لیے مقرر فرما دیا۔ پھر دوبارہ دوسرے قلوب پر نظر ڈالی تو اصحاب محمدؐ کے دلوں کو سب دوسرے بندوں سے بہتر پایا انکو آپؐ کی صحبت اور دین کی نصرت کے لیے پسند کر دیا۔ اس حدیث میں غور فکر کے بعد یہ بات صاف نظر آتی ہے کہ خالق ارض و سماء نے جسطرح سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا تمام کائنات میں انتخاب فرمایا اسیطرح آپؐ کے لئے آپ کے صحابہؓ کا بھی انتخاب کیا گیا ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے جھانک کر دیکھا ان کے ظاہر و باطن کو صاف و شفاف پایا خداوند تعالےٰ جو سینوں کے بھید بھی جانتے ہیں۔ ان میں صحابہ کی جان نثاری، محبت خدا خوفی، جاں سپاری کیسے پوشیدہ ہو سکتی تھی اس لے ان کا انتخاب بھی خود فرمایا۔ اور قرآن میں جگہ جگہ انہیں اپنی رضامندی، خوشنودی اور بخشش کا پروانہ بھی دیدیا۔ رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ ۔ اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہو گئے اللہ تعالیٰ کو ان تمام واقعات کا علم تھا جو عہد رسالت میں پیش آنے والے تھے۔ ایسی کامل رضا اور جنت کی بشارت دی اللہ تعالیٰ اسی جماعت کو اپنی رضا کی سند دے سکتے ہیں جن کے بارے میں یہ علم ہو کہ یہ آخر عمر تک موجبات رضا کو پورا کرے گا جس سے وہ راضی ہو جائیں تو پھر اس سے ناراض ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اسطرح کے میں چند واقعات پیش کروں گا جس سے صحابہؓ کے ایمان، ثابت قدمی اور خود خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت، جاں نثاری کا ثبوت ملے گا۔

حضرت قتادہ بن نعمانؓ فرماتے ہیں کہ غزوۂ احد میں کسی نے کمان ہدیہ میں آپؐ کو پیش کی آپ نے وہ مجھے مرحمت فرما دی میں نے اس کمان سے آپؐ کے سامنے تیزی سے تیر اندازی کی اور کفار کو قتل کیا یہاں تک اس کمان کا ایک کنارہ ٹوٹ گیا لیکن میں نے وہ جگہ نہ چھوڑی آپ کا دفاع کرتا رہا جب کوئی تیر آتا تو میں اس کو اپنے ہاتھ سے روکتا یا اپنے چہرے کو آپؐ کے چہرے کے سامنے کر دیتا کہ مبادا آپ کو کوئی تیر نہ لگ جائے۔ اتنے میں ایک تیر آیا اور میری آنکھ میں لگا آنکھ کی پتلی باہر نکل گئی اور چہرہ پر ہو گئی وہ پتلی لیکر آپ کی خدمت میں پہنچا اور عرض کی میری آنکھ نکل گئی ہے آپ نے جب میری آنکھ کو دیکھا تو دونوں آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور پتلی لے کر میری آنکھ میں رکھی لعاب دہن لگایا اور دعا کی یا اللہ قتادہ نے تیرے نبی کے چہرے کو اپنے چہرے سے بچایا تو اس کے چہرے کو دو اچھی آنکھوں والا بنا دے اور بینائی میں تیزی پیدا کر دے چنانچہ دونوں آنکھیں نہایت اچھی ہو گئیں بلکہ اس آنکھ کی روشنی تو پہلے سے بھی تیز ہو گئی۔

غزوہ بدر میں کفار کے ستر آدمی قتل ہوئے اور ستر کو اسلامی لشکر نے قید بنا لیا۔ ان قیدیوں میں ابوعزیز بن عمیر بن ہاشم بھی قیدی بنا کر لائے گئے یہ حضرت مصعب بن عمیرؓ جو مشہور صحابی ہیں کے بھائی تھے حضرت مصعب بن عمیرؓ غزوہ میں اسلامی لشکر کے پرچم بردار تھے اور ابوعزیز بن عمیر قریشی

لشکر کے پرچم بردار تھے غزوہ کے اختتام پر صحابہ میدان میں سامان وغیرہ سمیٹ رہے تھے حضرت مصعب بن عمیرؓ پھر رہے تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ ان کے بھائی قیدیان بدر میں موجود ہیں جب وہ انکے قریب سے گزرے تو دیکھا کہ انکے حقیقی بھائی ابوعزیز بن عمیر کی مشکیں باندھی جا رہی ہیں۔ قریب سے گزرتے ہوئے انہوں نے انصاری صحابیؓ سے بھائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ذرا اس کی مشکیں اچھی طرح باندھنا اس کے ماں باپ بڑے مالدار ہیں ان سے فدیہ کی بڑی رقم ہاتھ آئے گی۔ ابوعزیز بن عمیر نے یہ سن کر کہا کہ آپ میرے حقیقی بھائی ہوتے ہوئے ایسی بات کرتے ہیں مجھے یہ توقع نہ تھی حضرت مصعب بن عمیرؓ نے فرمایا کہ تم بھائی نہیں میرا بھائی تو وہ ہے جو تمہاری مشکیں کس رہا ہے ذرا غور کریں خون کے رشتہ سے زیادہ ایمانی رشتہ کو قوت دیتے تھے۔ ایمانی رشتہ کو تمام نسبی، قرابتی، خونی رشتوں پر وہ ترجیح دیتے تھے۔

غزوہ احد میں جب تھوڑی دیر کے لئے صحابہ کو فتح کے بعد شکست یا پسپائی اختیار کرنی پڑی تو صحابہ تتر بتر ہو گئے۔ شمع رسالت کے اردگرد صرف دس یا بارہ صحابی پروانہ وار موجود تھے جو کفار کے پورے لشکر کے سامنے آہنی دیوار بنے ہوئے تھے اور یکے بعد دیگرے آپ پر پروانہ وار نثار ہو رہے تھے کوئی پروانہ کفار کی طرف سے آنے والے تیروں کو اپنے ہاتھ پر روک رہا ہے تو کوئی اپنے چہرے کو پیش کر رہا ہے اور کوئی چھاتی کو سامنے کرتا ہے تاکہ نصیب دشمنان آپ کو کوئی گزند نہ پہنچے اس غزوہ میں صحابہ نے جاں نثاری کے وہ باب رقم کئے جو اس سے قبل چشم فلک نے آج تک نہ دیکھے تھے چنانچہ انہی پروانوں میں آپ کے ایک فدائی اور شیدائی سعد بن ابی وقاصؓ بھی تھے جو زبردست تیر انداز تھے کفار کمینے جب دیکھا کہ آپ کے اردگرد تو دس کے لگ بھگ سرفروش ہیں انہوں نے تہیہ کر لیا کہ اب تو ہم قلیل تعداد کو پیس کر رکھ دیں گے آپؐ کو بھی شہید کر دیں گے انہوں نے پوری کوشش سے اس طرف حملہ کیا اور تیروں کی بارش برسادی لیکن یہ سرفروش یکے بعد دیگرے اپنی جانیں ناموس رسالت کے لئے نچھاور کر رہے ہیں یہ قلیل جماعت کفار کے لئے سیسہ پلائی کی دیوار ثابت ہو رہی ہے۔

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ بہترین تیر انداز تھے انکی ترکش میرے آقا و مولا سرتاج انبیاء کے ہاتھ میں ہے اور آپ اپنے مبارک ہاتھوں سے تیر نکال کر حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کو پیش فرماتے ہیں اور ساتھ ساتھ وہ تاریخی الفاظ بھی فرماتے جو سنہری حروف سے لکھنے کے قابل ہیں۔ آپ تیر نکالتے جاتے ہیں اور ساتھ ساتھ یہ بھی فرماتے جاتے ہیں۔ اِرْمِ یَا سَعْدُ فِدَاكَ اَبِیْ وَاُمِّیْ: "اے سعد تیر چلا تجھ پر میرے ماں باپ قربان۔" اس کلمے کے سامنے کونین کی دولت کی کوئی حیثیت نہیں۔ آپؐ نے ان کی جرأت، دلیری، جذبہ شہادت اور محبت جاں نثاری کو دیکھ کر فرمایا میرے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں۔ جس صحابی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمائیں میرے ماں باپ تم پر فدا ہوں اس کی قسمت کا کیا کہنا بقول شاعر

این سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

فتنہ قادیانیت کے خلاف جہاد
ختم نبوت
دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

سرمہ ہم پلہ ممیرا
آنکھوں کی جملہ امراض کا شافی علاج
سرمہ ہم پلہ ممیرا پچاس سال سے تیار ہو رہا ہے پیدائشی اندھے پن کے سوا جملہ امراض چشم مثلاً دھند، جالا، غبار، سرخی، پانی بہنا اور ضعف بصارت کے لئے اکسیر ہے۔
ہزار ہا اشخاص شفایاب ہو چکے ہیں
قیمت فی شیشی چار روپے علاوہ خرچہ ڈاک
تیار کردہ: انمول دواخانہ موری دروازہ قصور پاکستان
نوٹ: خرچہ ڈاک و پیکنگ -/12 ہر قسم کی معلومات کے لئے جوابی لفافہ ارسال کریں۔

ام المؤمنین حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ سلام اللہ علیہا

ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شخصیت کے تمام پہلو پر عظمت و پر وقار ہیں آپؓ تاریخ اسلام کے سب سے پہلے مسلمان اور پیغمبر آخر الزمانؐ کی پوری زندگی کے رفیق سفر پر مصیبت و پریشانی کے ساتھی قیمتی سے قیمتی مال اور جان پیغمبر آخر الزمانؐ کے قدموں پر قربان کر کے ہر میدان میں دوسرے صحابہؓ پر سبقت لے جانے والے صحابی یار غار اور جانشین خلیفہ اول محمد رسول اللہؐ سیدنا ابوبکر صدیقؓ کی دوسری بیوی حضرت ام رومانؓ کے بطن سے پیدا ہوئیں انوار نبوت سے براہ راست اور سب سے پہلے مستفیض ہونے والے کاشانہ صدیق اکبرؓ میں پیدا ہونے اور پرورش پانے کی وجہ سے آپؓ شروع ہی سے کفر و شرک اور گمراہی سے منزہ مبرا تھیں نبی آخر الزمانؐ کی سب سے پہلی بیوی حضرت خدیجہؓ ۲۵ سال تک آپؐ کے شرف صحبت [illegible] ہے اور ہر لحاظ سے آپؐ کے دکھوں تک برابر کی شریک رہنے کے بعد نبوت کے اسی رمضان کے ماہ میں وفات پا گئیں آپ نے جس طرح عورتوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کرنے کے بعد عمر بھر شریک حیات ہونے کا ثبوت دیا اور گھر کی چار دیواری میں نبی آخر الزمانؐ کی تسکین اور حوصلے کا سبب بنیں آپؓ کی وفات سے پیغمبر آخر الزمانؐ کو شدید صدمہ ہوا اور یہ سال عام الحزن قرار پایا۔ گھریلو معاملات اور صاحبزادیوں کے مسئلہ پر پریشانی کی وجہ سے آپ اکثر کھوئے کھوئے رہتے آپؐ کی یہ حالت صحابہ کرامؓ سے نہ دیکھی گئی اس کے بعد مشہور صحابی عثمان بن مظعونؓ کی زوجہ محترمہ حضرت خولہؓ بنت حکیم نے ایک روز خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ آپؐ دوسرا نکاح کر لیں آپؐ نے فرمایا کس سے عرض کیا کنواری اور بیوہ دونوں موجود ہیں آپ نے فرمایا وہ کون ہیں عرض کیا کنواری اور بیوہ دونوں موجود ہیں آپؐ نے فرمایا وہ کون ہیں عرض کیا بیوہ تو سودہ بنت زمعہ ہیں اور کنواری صدیقؓ کی بیٹی عائشہؓ ارشاد ہوا بہتر ہے تم ان کی نسبت بات کرو حضرت خولہؓ آپؐ کی اجازت پا کر ابوبکرؓ کے گھر تشریف لے گئیں پیغام نکاح دیا بڑی خوشی کے ساتھ قبول کر لیا گیا۔ اس سے بڑی سعادت اور کیا ہو سکتی ہے کہ ابوبکر کی بیٹی محبوب خدا کی زوجہ محترمہ بن جائے۔

قرآن و حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ نبی کا کوئی کام اپنی خواہش اور اپنی مرضی سے نہیں ہوتا بلکہ اللہ کے نبی کا ہر کام حکم الٰہی سے ہوتا ہے اسی لئے امت کے لئے رسولؐ کی اطاعت قرار دی گئی ہے سیدہ عائشہؓ بنت ابوبکرؓ کے ساتھ نکاح بھی رحمت کائنات کی اپنی خواہش نہیں تھی یہ اللہ کے حکم سے ہوا تھا علمائے اسلام بتاتے ہیں صحیح بخاری کی روایت ہے والدہ کائنات فرماتی ہیں کہ ایک دن رحمت دو عالمؐ نے مجھ کو فرمایا کہ میں نے مسلسل تین رات تجھے اس طرح خواب میں دیکھا کہ ایک فرشتہ ریشم کے ٹکڑے میں لپیٹ کر لاتا ہے اور مجھ سے کہتا ہے کہ یہ آپ کی بیوی ہیں تمہارے چہرے سے پردہ اٹھاتا تو تم کو پاتا اور پھر میں اپنے دل میں کہتا کہ اگر یہ خواب خدا کی طرف سے ہے تو خدا اس کو پورا کرے گا اس کے علاوہ دیگر حدیث میں بھی اس طرح کی روایت موجود ہیں اس روایت کے بعد کہ فرشتہ کے ذریعہ والدہ کائنات عائشہ صدیقہؓ کو پیغمبر آخر الزمانؐ کو دکھانا واضح ثبوت ہے کہ گلشن نبوت کے لئے سیدہ عائشہؓ کو انتخاب خدائی ہے اور ہمارا عقیدہ اور ایمان ہے کہ اللہ کا انتخاب کبھی غلط نہیں ہوتا۔ آپؓ نبوت کے شایان شان اور مناسب تھیں اسی لئے تو آپ کو منتخب کیا گیا احادیث شریف میں موجود ہے کہ حضور اکرمؐ فرماتے ہیں کہ میں نے کسی عورت کے ساتھ نکاح خود نہیں کیا اور نہ ہی اپنی کسی بیٹی کا نکاح کسی کے ساتھ کیا جو کچھ بھی کیا خدا نے اپنی مرضی سے کیا۔

اب اس کے بعد کوئی شخص یہ کہے کہ حضرت عائشہ ٹھیک نہیں تھیں وہ ظالم بدفطرت انسان حقیقت کو جھٹلاتا ہے۔ اور وہ تاریخ اسلام سے غافل ہے یہی وجہ ہے کہ جب مدینہ کے منافقین اور یہودیوں نے اسلام اور پیغمبر اسلام سے اپنی عداوت اور دشمنی کا انتقام لینے کے لئے حرم نبوی کو اپنا نشانہ بنایا اور ۵ھ میں ایک غزوہ سے واپسی پر معمولی سی بات کا افسانہ بنا کر اپنی شیطنیت اور فطری بدبختی کا ثبوت دیتے ہوئے نبوت کی عزت کے خلاف پراپیگنڈا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے انتخاب پر حملہ قرار دیا اس طرح غیرت خداوندی جوش میں آگئی اور سورۃ نور کے پورے دو رکوع آپؓ کی برأت اور پاک دامنی کے بیان میں نازل فرمائے ان میں جہاں سیدہ عائشہؓ کی عظمت پاک دامنی بیان کی وہاں یہ منفی پروپیگنڈہ کرنے والوں کو سخت ملعون اور شریر قرار دیا سورۃ نور کے علاوہ سورہ احزاب کی کئی آیات بھی ازواج رسولؐ کی عظمت و شان پر گواہ ہیں والدہ کائنات حضرت عائشہ طاہرہ طیبہ کا جو مقام اللہ اور اس کے رسولؐ کی نگاہ میں ہے وہ مقام کائنات کی کسی اور عورت کو نہیں اس لئے محبوب خدا رحمت کائناتؐ آقائے دو جہاں پیغمبر آخر الزمانؐ نے فرمایا کہ مجھے عائشہ کے بارے میں ایذا نہ دو عائشہ میری واحد بیوی ہے جس کے بستر پر خدا کی وحی نازل ہوتی ہے قرآن کے فیصلے کے مطابق عائشہ تمام کائنات کے مسلمانوں کی والدہ ہیں اور تاریخ اسلام پر آپؓ کے بہت احسانات ہیں آپؓ کو تمام کائنات کی عورتوں میں سب سے زیادہ حدیث شریف یاد تھیں اسی لئے دین کا ایک بہت بڑا حصہ آپ ہی کے ذریعہ ہم تک پہنچا۔

قائد احرار شیخ حسام الدین مرحوم

حافظ ارشاد احمد دیوبندی ، ظاہر پیر

یہ عشاق گئے وعدۂ فردا لیکر
اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لیکر

بطل حریت ایثار قربانی اور جرأت وجسارت کی عملی تفسیر قائد احرار زعیم ملت محترم قائد شیخ حسام الدین نور اللہ مرقدہٗ باغ وبہار شخصیت کے مالک تھے شیخ صاحبؒ کی وفات سے تاریخ حریت اور تحریک حریت کا ایک باب اور ایک دور ختم ہو گیا ہے جس کے دامن سے سینکڑوں داستانیں وابستہ تھیں قربانی و ایثار جرأت وجانبازی جسارت اور سرفروشی جیسے محاسن کے مجموعہ کا نام شیخ حسام الدین بنتا ہے۔ شیخ صاحبؒ نے سیاست کی خار دار وادی میں اسی وقت قدم رکھا جب سامراجی استبداد کا سورج نصف النہار تک پہنچ کر رک گیا تھا اور اس کی تپش سے پورا برصغیر جل رہا تھا ایک سناٹا طاری تھا عوام کے لبوں کو سربمہر کر دیا گیا تھا مذہبی راہنماؤں تک نے ہندوستان دارالاسلام کا فتویٰ جاری کر دیا تھا۔

اس وقت خدا کا نام لیکر اور سر پر کفن باندھ کر شاہ عبدالعزیزؒ اور حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن مہتمم دارالعلوم دیوبند کے روحانی فرزند مجلس احرار اسلام کے زعماء اور رضا کاروں نے ظالم سامراج کو للکارا اسی فہرست میں نمایاں طور پر قائد احرار محترم شیخ حسام الدین کا نام نامی رسم گرامی موجود ہے۔

بفرمان مفکر احرار جناب چوہدری افضل حق رحمۃ اللہ علیہ ہماری جماعت میں مولانا حبیب الرحمن لدھیانویؒ، مولانا مظہر علی اظہر شیخ حسام الدینؒ اور اب عزیز شورشؒ کے اضافے سے چار آدمی ایسے موجود ہیں جو پانی کے بہاؤ میں شیر کی طرح سیدھے تیر سکتے ہیں اور اندھیرے میں بے خطر کود جاتے ہیں اور طارق کی طرح جب آگے بڑھنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو واپس لوٹنے کے سارے سامان سپرد آتش کر کے بڑھتے ہیں تاکہ فتح اور موت کے خلاف کوئی راہ گریز نہ رہے۔ (دیکھو تاریخ احرار)

لاریب! ان لوگوں نے فرنگی سامراج کی حاکمیت ختم کرنے کیلئے گولیوں کی بوچھاڑ میں آزادی کا علم بلند کیا ان مقدس نفوس نے تختۂ دار کو ایک کھلونا سمجھا قید وبند کی سخت مصیبتیں برداشت کیں اور انگریز جیسے ظالم وجابر کو گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کر دیا اگرچہ انگریز نے اپنے خود کاشتہ پودا مرزا قادیانی علیہ ما علیہ سے اپنی تعریف میں پچاس الماریاں کتابوں کی لکھوائیں جہاد کے فتویٰ کو حرام قرار دلوایا اور دنیا کے حصول کیلئے نہ جانے انگریز نے اپنے اس بڑے ایجنٹ سے کیا کچھ اپنے عین منشاء کے مطابق اگلوایا مگر احرار نے انگریز اور انگریز کے اس ایجنٹ کو اپنی قربانیوں سے اس طرح ذلیل وخوار کر دیا کہ دونوں کے لئے برصغیر میں جائے پناہ نہ رہی اگرچہ مرزا کی ذریت کو بطور انعام ربوہ کا ایک محفوظ علاقہ بطور ہدیہ اور انعام انگریز نے بخشش کر دیا مگر تحفظ ختم نبوت کے پروانوں نے ربوہ کو بھی الحمد للہ اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے ہمیں یقین ہے کہ مستقبل میں کوئی حقیقت پسند مورخ ضرور پیدا ہو گا اور برصغیر ہند وپاک کی تاریخ میں عوام کو بیدار کرنے کا سہرا مجلس احرار اسلام کے گلے میں سجائیگا ، سب سے پہلے مجلس احرار اسلام نے کامل ومکمل آزادی کی قرارداد پاس کی جس سے برطانوی احکام کے ایوانوں میں زلزلہ آیا یہ سب کچھ اس غریب اور ایثار پیشہ جماعت کے طفیل ہوا۔

الحمد للہ یہ شرف بھی احرار اسلام کو نصیب ہوا کہ سب سے پہلے حکومت الٰہیہ کی قرارداد مجلس احرار اسلام نے پاس کی جس میں یہ وضاحت کر دی گئی تھی کہ مجلس احرار اسلام " واضح کر دینا چاہتی ہے کہ اس کا نظریہ یہ نہیں ہے کہ جغرافیائی، نسلی یا لسانی وغیرہ حدود کو قائم کرنا یا برقرار رکھنا مسلمانوں کا مذہبی یا حقیقی اور قطعی فریضہ ہے بلکہ ہر حالت میں خدا اور رسولؐ کی دکھائی ہوئی راہ پر چلنا دنیا میں نیکی سے رہنا نیکی سے تعاون کرنا نیکی کی حکومت قائم کرنا اور نیکی کو رواج دینا ہی خلقت انسانی کی خداوندی حکمت ومصلحت ہے مجلس احرار اسلام دنیا کے جس حصے میں بھی ممکن ہو حکومت الٰہیہ کے قیام کی خواہاں ہے تاکہ دنیا کو دکھایا جا سکے کہ اسلام کے زریں اصولوں پر کاربند ہو کر کس طرح دنیا کے مصائب کا علاج کیا جا سکتا ہے اور دنیا وآخرت میں فلاح کی صورت پیدا کی جا سکتی ہے۔

تحریک خلافت کے آخری دور میں یعنی ۱۹۲۹ء میں جب مجلس احرار اسلام کی بنیاد رکھی گئی تو قائد احرار جناب شیخ حسام الدین مرحوم بھی اسی دور کے ان عظیم الشان رہنماؤں مفکر احرار جناب چوہدری افضل حقؒ امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ رئیس احرار حضرت مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانویؒ ظفر الملت مولانا ظفر علی خاں صاحب اور چوہدری عبدالعزیز صاحبؒ وغیرہ کے ساتھ ملکر قافلہ حریت کے ان حدی خوانوں کے ساتھ شامل ہو کر اور یہ عہد کر کے ساری زندگی عوام اور ملک وملت میں گزار دی شیخ صاحبؒ یکم جون ۱۸۹۷ء میں پیدا ہوئے اور امرتسر خالصہ کالج سے بی اے تعلیم حاصل کی شیخ صاحبؒ فطرتاً اپنی ذہن وفکر کے مالک تھے اس لئے اپنے ہر دور میں ملک

وملت کی خدمت جاری رکھی ہے ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے باعث حکومت نے مجلس احرار اسلام کو خلاف قانون قرار دیدیا تو شیخ صاحبؒ مع ماسٹر تاج الدینؒ صاحب انصاری سہروردیؒ کی دعوت پر کام کرنے کے لئے تیار ہو گئے مگر تھے اول آخر احرار۔

بروایت محترم آغا شورش کاشمیریؒ مدیر وبانی ہفت روزہ چٹان لاہور حسین شہید سہروردی جبکہ وہ پاکستان کے وزیر اعظم تھے مرحوم شیخ صاحبؒ کو دعوت کر کے سکندر مرزا سابق صدر پاکستان کو تبادلۂ خیالات کرنے کی غرض سے ہمراہ لے گئے تاکہ سکندر مرزا کو مجلس احرار اسلام سے جو غلط فہمیاں ہیں وہ دور ہو سکیں المختصر شیخ صاحبؒ اور ماسٹر صاحبؒ سکندر مرزا سے ملنے کے لئے گورنمنٹ ہاؤس لاہور پہنچے سکندر مرزا اپنے صدارتی جاہ وجلال کے ساتھ برآمد ہوا اور شاہانہ بے نیازی کے ساتھ فروکش ہو گیا ڈاکٹر خان صاحب صوبہ کے وزیر اعلیٰ (غفار خاں کے بھائی) ساتھ تھے۔

سہروردی صاحب نے مرزا سے کہا کہ یہ دونوں احرار رہنما شیخ صاحبؒ اور ماسٹر تاج الدین انصاریؒ صاحب ملنے کی غرض سے آئے ہیں مگر مرزا نے حقارت سے کہا احرار پاکستان کے غدار ہیں ماسٹر جیؒ جو بہت تند طبیعت کے مالک تھے نے فرمایا کہ اگر غدار ہیں تو پھانسی پر کھنچوا دیجئے لیکن اس جرم کا ثبوت ہونا چاہئے سکندر مرزا نے پھر اسی رعونت سے جواب دیا بس میں نے کہہ دیا ہے کہ احرار غدار ہیں، ماسٹر جی نے تحمل کا رشتہ نہ چھوڑا لیکن سکندر مرزا نے سرکش گھوڑے کی طرح بپھتے ہوا تھوتھنی نہ دھرنے دیا اور پھر نازخانی۔

استے میں شیخ صاحبؒ نے غصے میں کروٹ لی اور مرزا سے پوچھا کیا کہا تم نے؟ میں نے تو جی ہاں تو نے! بھی کہا ہے کہ احرار پاکستان کے غدار ہیں۔ یہ الفاظ مرزا نے مشکل سے ہی جب سے کہا۔ شیخ صاحب کہنے والے تھے گورنمنٹ ہاؤس میں موجود، گورنر اور وزیر اعلیٰ موجود، وزیر اعظم موجود اور پھر ظالم صدر کی بارگاہ! شیخ صاحب مرحوم نے فوراً گرج کر جواب دیا احرار غدار ہیں کہ نہیں اس کا فیصلہ ابھی تاریخ کرے گی مگر تیرا فیصلہ تاریخ کر چکی ہے تو غدار ابن غدار ہے۔ تیرے جد امجد میر جعفر ملعون نے سراج الدولہ سے غداری کی تھی۔ واللہ العظیم تو اسلام اور پاکستان کا غدار ہے اللہ اکبر! تب ڈاکٹر خان صاحبؒ نے شیخ صاحبؒ کو بڑی قوت سے اپنی آغوش میں لے لیا اور سکندر مرزا سے پشتو زبان میں کہا میں نے تم سے پہلے نہیں کہا تھا کہ ان لوگوں کے ساتھ شریفانہ لہجے میں گفتگو کرنا یہ بڑے بے ڈھب لوگ ہیں تب یکایک اس کا لہجہ بدلا گیا اور شیخ صاحبؒ سے عاجزانہ معذرت کرنے لگا۔

شہ سواروں میں ہیں ہم کو حقارت سے نہ دیکھ
گو بظاہر نظر آتے ہیں قلندر کی طرح

افسوس کہ پرانی قدریں اب بدل گئیں اور نئی قدریں جو پیدا ہوئی ہیں تو ان کا صدور اور بو بھی مختلف ہے الغرض لوگوں نے مرزا قادیانی کے اپنے شہر قادیان میں انگریز کی سخت مخالفت کے باوجود جا کر دن کا آرام اور رات کی نیندیں حرام کر دیں مرزا کو انگریز کی مکمل حمایت حاصل تھی اور اس حق پرست گروہ کا ہمیشہ ہی قادیان میں داخلہ بند رہا مگر تاریخ گواہ ہے کہ جب حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف ۱۲۴۔الف کا مقدمہ دائر کر کے انگریز نے شاہ جیؒ کو گرفتار کر لیا جس کی سزا تختہ دار بھی ہو سکتی تھی، انگریز جج نے شاہ جیؒ سے سوال کیا کہ آپ نے مرزا قادیانی کو کافر کہا ہے؟ شاہ جی علیہ الرحمت نے برہم ہو کر جواب دیا کہ میں نے کوئی ایک بار مرزا قادیانی کو کافر کہا ہے؟ میں نے ہزاروں بار مرزا کو کافر کہا ہے کہتا ہوں اور کہتا رہوں گا یہ میرا مذہب ہے جس سے مجھے کوئی باز نہیں رکھ سکتا اللہ اکبر!

هوالشافی
طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام
مطب صدیقی
قائم شدہ ۱۹۳۰ء
حکیم ظہور احمد صدیقی
فون نمبر ۵۹۹
اوقات مطب: موسم گرما ۷ تا ۱۲، ۵ تا ۸، موسم سرما ۹ تا ۲، ۵ تا ۷، جمعۃ المبارک ۹ تا ۱۲ بجے دوپہر
غرباء کے لئے علاج مفت ○ طلباء وطالبات کو خاص رعایت ○ ایلوپیتھی ڈاکٹرز (انگریزی علاج) سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کریں۔ ملاقات سے پہلے وقت نوٹ کروالیں ○ عام طور پر گھریلو امراض مخصوصہ کے علاج کیلئے مشہور کئے گئے ہیں۔ ماشاء اللہ ہمارے ہاں ہر قسم کا علاج کیا جاتا ہے ○ عورتوں کیلئے لیڈی ڈاکٹر کا انتظام ہے۔
○ دیسی جڑی بوٹیاں ہی ہمارے مزاج کے مطابق ہیں ○ باہر کے مریض جوابی لفافہ ڈال کر فارم "تشخیص مرض" مفت منگوا سکتے ہیں مریض کے بارے میں ہدایات صیغۂ راز میں رہیں گی ○ احباب کے مشورے پر جڑی بوٹیوں کا سٹور بھی قائم کر دیا ہے نادر اور نایاب ادویات بازار سے بارعایت خرید فرمائیں۔
صدیقی دواخانہ رجسٹرڈ مین بازار حافظ آباد، ضلع گوجرانوالہ

سچا عاشق رسول نوجوان

تحریر: محمد فاروق شہزاد ننکانہ صاحب

عرب کے مسلح نوجوان صفیں باندھے لڑائی کیلئے تیار کھڑے تھے اور سرزمین شام کی دلہن مہندی کا انتظار کر رہی تھی مطلب یہ کہ خون سے رنگین ہونے والی تھی۔

اتنے میں ایک نوجوان جو پارے کی طرح بیقرار تھا اسلامی فوج کے سپہ سالار کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کرنے لگا۔

اے حضرت ابو عبیدہؓ! آپ مجھے جنگ کی اجازت دیں کیونکہ اب میرے صبر کا پیالہ لبا لب بھر چکا ہے یعنی میں صبر نہیں کر سکتا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی جدائی میں بے قرار ہو رہا ہوں اور محبت میں ایک لمحہ کے لئے بھی اپنے محبوب سے جدا رہنا گوارہ نہیں کرتا مطلب یہ ہے کہ میں اپنی جان فی الفور حضورؐ پہ قربان کر دینا چاہتا ہوں نوجوان کا یہ جذبہ عشق اور جاں نثاری کا شوق دیکھ کر حضرت ابو عبیدہؓ کی اس آنکھ میں آنسو آ گئے جس کی نظر ننگی تلوار کی طرح تیز تھی، اسلامی لشکر کے سپہ سالار نے کہا! تو ایسا نوجوان ہے جس کے عشق کا احترام کرنا بوڑھوں پر فرض ہے یعنی تم حضورؐ کے ایک ایسے عاشق صادق نوجوان ہو جس کی عزت بڑے بوڑھوں کو بھی کرنی چاہیے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خدا تیری مراد پوری کرے تو جنت کے نہایت اونچے مقام پر فائز ہے۔

یعنی عشق رسولؐ میں تیرا مرتبہ بہت بلند ہے جب تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں پہنچے تو میری طرف سے سلام کے بعد عرض کرنا خدا نے ہم لوگوں پر بڑا فضل کرم کیا ہے اور حضورؐ نے جو فتح نصرت کے متعلق ہم سے جتنے وعدے فرمائے تھے وہ سب کے سب پورے ہو رہے ہیں۔

فتح ایران کا منظر

سردار عبدالمالک ایبٹ آباد

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ قادسیہ فتح کر کے آ رہے تھے راستے میں دریائے دجلہ کے دوسرے کنارے ایرانی یزدگرد کی حکومت تھی جو آتش پرست تھا، دل میں سوچا۔ اس بد بخت کو بھی خدا پرستی پر لگا دوں۔ تو حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے اپنا پیغام بھیجا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے غلام آ رہے ہیں۔ تیاری کر لو۔ پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہیں ہوئی۔ جب یزدگرد کے پاس حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کا پیغام پہنچتا ہے تو وہ حکم دیتا ہے کہ دریائے دجلہ کا پل توڑ دو۔ اس مادہ پرست کا خیال تھا۔ کہ پل نہ ہو گا تو مسلمان دریا عبور نہیں کر سکیں گے۔ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ نے دیکھا پل توڑ دیا گیا ہے۔ کشتی نظر نہیں آتی۔ تو نگاہوں نگاہوں میں اپنے مجاہدوں سے خطاب فرمایا کہ تم سب مرحلوں میں آزمائے گئے ہو۔ ایک یہ بھی مرحلہ ہے۔ آج ہمارے امتحان کا دن ہے۔ اپنا گھوڑا موڑ کر دریائے دجلہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام خطاب فرماتا ہے اے اللہ جل جلالہ جس کے حکم سے تو بہتا ہے اسی کے حکم سے ہم بھی سر بکف ہیں ہمیں تیری موجوں سے کوئی خطرہ نہیں یہ کہہ کر گھوڑا دریا میں ڈال دیا۔ اور ہزاروں مجاہدین نے بھی اپنے قائد کا گھوڑا دریا میں جاتا دیکھ کر گھوڑے دریا میں ڈال دیے تاریخ بتاتی ہے۔ کہ رسولؐ کے غلام دریا میں اس طرح جا رہے تھے جیسے تخت پہ بادشاہ بیٹھا ہے اور سب کی زبانیں ذکر الٰہی سے معمور تھیں۔

ایک مجاہد کا مٹی کا پیالہ دریا میں بہہ گیا وہ مجاہد گھوڑا موڑ کر دریا سے مخاطب ہوا اے دجلہ تیری تو تاریخ دنیا میں مثال بننے والی ہے۔ ہم غریب الوطن حاضر ہیں۔ اس پیالے میں ہم مل بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں پانی پیتے ہیں ہمیں ضرورت ہے اس کی اتنے میں دریا کی ایک موج آئی اور مجاہد کو ایک پیالہ پیش کر گئی۔ جب انہوں نے یہ منظر دیکھا تو بھاگ نکلے۔ اور بھاگتے ہوئے لوگوں سے کہتے بھاگ جاؤ دیو آ گئے ہیں اس راسخ الایمانی کا نتیجہ یہ نکلا کسی جنگ و جدل کے بغیر ایران فتح ہو گیا۔

ضروری اعلان

آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان نے اپنے ۱۶، فروری ۸۷ء کے اجلاس میں فیصلہ کیا تھا کہ ماہ جون میں سرحد، بلوچستان، سندھ میں کنونشن رکھے جائیں گے۔ مگر اس وقت چونکہ شریعت محاذ کی جانب سے اپنے مطالبات کے لیے تحریک چلانے کا اعلان ہو چکا ہے اس لیے سردست وہ کنونشن ملتوی کیے جاتے ہیں۔ تاکہ دینی طاقتوں میں دو ذہنی نہ ہو۔ جونہی حالات اجازت دیں گے ان کنونشنوں کی تاریخوں کا اعلان کر دیا جائے گا۔ البتہ تمام شریک جماعتوں اور ختم نبوت کے کارکنوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی محنت ختم نبوت کے کاز کے لیے جاری رکھیں، اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

رابطہ سیکرٹری

مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان

کوئٹہ کی عدالت کا قادیانیوں کے خلاف فیصلہ
پورے بلوچستان میں مسرت و شادمانی کی لہر دوڑ گئی

کوئٹہ (نمائندہ ختم نبوت) مجلس عمل تحفظ ختم نبوت بلوچستان کے نائب امیر خطیب جامع مسجد مرکزی مولانا قاری نور الحق نے مجلس کی طرف سے وکلاء کے اعزاز میں دیے جانے والے عصرانے میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ ختم نبوت دین کی اساس ہے اور دین کی پوری عمارت عقیدہ ختم نبوت پر کھڑی ہے، پوری امت مسلمہ کا اس پر اجماع ہے مسئلہ کی اہمیت کا اندازہ اس سے لگایا جائے کہ جب مسیلمہ کذاب نے دعویٰ نبوۃ کیا تو اس وقت امیر المومنین حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے مسیلمہ کذاب کے خلاف جہاد کیا اس جہاد میں ۱۲۰۰ صحابہ کرام شہید ہوئے۔ جن میں ۷۰۰ حفاظ، قرا اور عالم صحابہ کرام شامل تھے۔ جبکہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں لڑی جانے والی تمام جنگوں میں کل ۲۵۹ صحابہ شہید ہوئے تھے۔ مولانا نور الحق حقانی نے کہا انگریز سامراج نے اپنی ضرورت کے لیے قادیانی فتنے کی آبیاری کی۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے انگریزوں کی حمایت کو عین اسلام قرار دیا یہ اقدام اس لیے کیا گیا کہ مسلمان حریت پسند واقع ہوئے تھے۔ وہ انگریزوں کی غلامی کو برداشت نہیں کر سکتے تھے۔ اور فرنگی سامراج کے خلاف سینہ سپر تھے اس وقت مرزا قادیانی نے حرمت جہاد پر فتویٰ دیا، ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کو غدر قرار دیا۔ قادیانیوں نے ملت اسلامیہ کے خلاف سازشیں کیں۔ فرنگی سامراج کے لیے بلاد اسلامیہ میں جاسوسی کی دو قادیانی جاسوسوں کو ۱۹۲۱ء میں افغان حکومت نے سزائے موت سنا دی۔ روس میں تبلیغ کے نام پر داخل ہونے والے قادیانی محمد امین کو گرفتار کر لیا گیا۔ ہٹلر نے اپنے ایک وزیر کی اس لیے سرزنش کی کہ وہ قادیانی جماعت کے استقبالیہ میں شریک ہوا تھا۔ مولانا نور الحق حقانی نے کہا کہ قادیانی مذہبی جماعت نہیں ایک سیاسی گروہ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ قیام پاکستان کے بعد بدقسمتی سے ظفر اللہ قادیانی وزیر خارجہ بن گیا جس نے اپنے منصب سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دنیا بھر میں سفارتخانوں کے ذریعے قادیانیوں کو پھیلا دیا۔ ملت اسلامیہ نے قادیانیوں کی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ خان لیاقت علی خان کو راولپنڈی کے جلسہ میں ظفر اللہ قادیانی کو برطرف کرنے کا اعلان کرنے والے تھے کہ انہیں شہید کر دیا گیا۔ اصل قاتل ایک قادیانی تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اس کا دستاویزی ثبوت موجود ہے، اس سے قبل مہمان خصوصی جاوید محمود غزنوی نے کہا کہ یہ ان کا فرض تھا جو انہوں نے نبھایا ہے ہم مسلمان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت و عقیدت ہے میں نے کسی پر احسان نہیں کیا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالے

باقی ص ۱۵ پر

نعت رسول ﷺ

اخلاق عاطف سرگودھا

روشن روشن ہیں گلاب اس کے — نگر نگر ہیں سحاب اس کے
ہمیشہ روشن ہے اس کا سورج — ہمیشہ زندہ ہیں خواب اس کے

صداقتیں ہیں پیام اس کا — عنایتیں ہیں نظام اس کا
رفاقتیں ہیں کلام اس کا — معافیاں ہیں عتاب اس کے

ازل میں اس کی لطافتیں ہیں — ابد میں اس کی صباحتیں ہیں
عظیم اس کی ثقافتیں ہیں — اٹل رہے ہیں نصاب اس کے

سبھی سے اچھے خصال اس کے — سبھی سے بہتر کمال اس کے
سبھی سے اعلیٰ سوال اس کے — سبھی سے بڑھ کر جواب اس کے

تمام ٹھہرا نزول اس پر — مدام ٹھہرا قبول اس پر
سلام ٹھہرا اصول اس پر — کہ تذکرے ہیں ثواب اس کے

یہ جتنے قصے کہانیاں ہیں — فضول سی لن ترانیاں ہیں
سپھل سپھل اقتدار اس کا — امر امر انقلاب اس کے

صہیونی منصوبے ناولوں کے رنگ میں

مدیر الفرقان لکھنؤ مولانا منظور نعمانی کی چونکا دینے والی تحریر۔

صہیونیت کے طرزِ عمل سے گہری واقفیت رکھنے والے لوگ بخوبی جانتے ہیں کہ اس کے قائدین اپنے بعض منصوبوں کی کچھ جھلک پہلے ناولوں اور فلموں وغیرہ کے ذریعہ پیش کرتے ہیں۔ اس سے ان کے پیشِ نظر کئی مصلحتیں ہوتی ہیں۔ ۱۹۷۶ء میں جبکہ شاہِ ایران اپنے دورِ حکومت کے نقطۂ عروج پر تھا، اچانک مغربی ممالک کے بازاروں میں ایک ناول "THE CRASH OF 79" (۷۹ء کی تباہی) کے نام سے آیا۔ اس میں یہ دکھایا گیا کہ عراق نے شط العرب پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لئے اہواز اور ابادان وغیرہ پر حملہ کر دیا ہے۔ سعودی عرب اور دوسرے عرب ممالک عراق کی امداد پر کمربستہ ہو گئے ہیں۔ ایران نے عراق پر جوابی حملہ کر کے اس کے جنوب مشرقی علاقے پر قبضہ جما لیا ہے اور پھر خلیج کی دوسری ریاستوں اور سعودی عرب پر بھی حملے شروع کر دیئے ہیں..... یہاں تک کہ پورے خلیجی علاقے میں ایٹمی تابکاری پھیلنے سے زبردست جانی اور مالی تباہی پھیل جاتی ہے۔

یہ کتاب ۱۹۷۶ء میں چھپی تھی، اس کے ۳ سال بعد خلیج کی جنگ چھڑی جو کسی طرح ختم ہونے کو نہیں آتی اور ابھی اس کے ختم ہونے کی توقع کرنا اپنی ناواقفی کا ثبوت دینا ہے۔

اس کتاب کے بارے میں ڈیلی ٹیلیگراف نے اپنے تبصرہ میں لکھا تھا کہ "یہ ہے تو ناول ہی، مگر کل کلاں یہ کمر توڑ دینے والی حقیقت کا روپ دھار سکتا ہے۔" اس کے بعد ایک اور ناول THE MAHDI (مہدی) کے نام سے منظرِ عام پر آیا جس میں دکھایا گیا کہ امریکہ، روس اور برطانیہ کی مشترکہ منصوبہ بندی سے ایک ایجنٹ "ابوقادر" کو مکہ معظمہ میں حج کے موقع پر مہدی بنا کر پیش کیا جاتا ہے.....

حال ہی میں ایک نیا ناول HOLY OF HOLIES (مقدس ترین) کے نام سے سامنے آیا ہے۔ اسے برطانیہ کی مشہور "گرانڈا پبلشنگ کمپنی" نے شائع کیا ہے۔ اس میں اسلام کو کینسر کا نام دیا گیا ہے جس کے وجود سے کرۂ ارض کو نجات دلانے کے لئے ایک مہیب آپریشن کا منصوبہ بنایا جاتا ہے۔ اس مشن میں روس، فرانس، برطانیہ، امریکہ اور اسرائیل کی خفیہ تنظیموں کے افراد شامل ہوتے ہیں۔ پانچ دیو قامت ہرکولیس جہاز جزیرۂ قبرص میں جمع کئے جاتے ہیں جن میں جوہری بموں کے علاوہ ایک خاص اعلان کا ٹیپ فٹ کیا جاتا ہے۔ اڑان سے پہلے مشن کے ارکان کو بتایا جاتا ہے کہ وہ ایسے خوش قسمت افراد ہیں جو مغرب کی مہذب تہذیب کے دفاع کی خاطر اور ایک غیر مہذب، جاہل اور ظالم طاقت (اسلام) کو تباہ کرنے جا رہے ہیں اور یہ کہ تاریخ میں وہ مغرب کے ہیرو قرار پائیں گے۔ پھر عین حج کے دنوں میں جمعہ کے دن پانچوں جہاز قبرص سے اڑتے ہیں، راستہ میں وہ ایک جگہ اترتے ہیں، وہاں انھیں اسپیشل آٹو پائلٹ کے نظام سے آراستہ کیا جاتا ہے۔ پھر جہاز دوبارہ اڑان بھرتے ہیں۔ سب ہوا باز پیراشوٹ کے ذریعہ کود کر بحیرۂ قلزم میں موجود برطانوی بحری جہاز پر جا اترتے ہیں۔ جہاز مکہ کی جانب اڑان جاری رکھتے ہیں۔ وہاں اسرائیل کی خفیہ تنظیم کے دو لبنانی ایجنٹ موجود ہیں جن میں سے ایک دُرز اور دوسرا عیسائی ہے۔ یہ ایجنٹ ان جہازوں کو حرمِ کعبہ کی طرف گائیڈ کرتے ہیں۔ مسجد حرام پر چکر لگاتے ہوئے ہر طیارہ بارہ بار عربی میں ریکارڈ شدہ اعلان حجاج کو سناتا ہے۔ اعلان کا مضمون یہ ہے:

"اللہ اکبر اللہ اکبر! میں علی ہوں اور حضور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے پرتو کے طور پر نازل ہوا ہوں۔ میں ہی مہدی موعود ہوں۔ اے دنیا کے گنہگار بندو! اللہ تم سے سخت ناراض ہے کیونکہ تم نے اسلام کو بگاڑ دیا ہے اور اسلام اور اللہ کو مذاق بنا دیا ہے... لہٰذا اللہ نے تمہیں سزا دینے کا فیصلہ صادر کر دیا ہے۔"

اس کے بعد کتاب میں جو کچھ ہے اسے سنانا آسان نہیں۔ بس اتنا اشارہ دل پر جبر کر کے سنائے دیتا ہوں کہ کتاب کے پلاٹ کے مطابق ہوتا یہ ہے کہ پانچوں طیاروں سے خیز جوہری بم پھٹتے ہیں... اور

.... قیامت کی سی تباہی آ جاتی ہے۔ حرمِ کعبہ اور مکہ مکرمہ کا پورا شہر گیس میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ وہاں موجود ۳۰ لاکھ حجاج میں سے ۵ لاکھ فوری طور پر لقمۂ اجل بن جاتے ہیں......

ان تینوں کتابوں میں جو کچھ افسانوی انداز سے لکھا گیا ہے، کسی کا جی چاہے تو اسے محض ناولانہ تخیل اور خیالی دنیا کی باتیں قرار دے دے، اور کسی کو توفیق ہو تو اس افسانوی طرزِ بیان ہی کے ذریعے صہیونیوں اور ان کے ایجنٹوں کے دماغوں میں پلنے والے منحوس ارادوں اور تمناؤں کو جھانک کر دیکھ سکتا ہے۔

○○

ضبط و ترتیب: منظور احمد الحسینی

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

س۔ کیا قسطوں پر کوئی چیز لینا یا دینا سود ہے

ج۔ نہیں۔

س۔ کسی سے روپے لے کر اس کی چیز خرید لی جائے اور پھر اس کی رقم قسطوں میں ادا کی جائے جسے ہر ماہ قسط ادا کرتے ہیں تو کیا یہ بھی سود ہے۔

ج۔ اگر وہ شخص چیز خرید کر دے دے تو یہ سود نہیں

س۔ اگر کسی سے ۱۰۰۰ روپے لیں اور اس کو قسطوں میں ۱۵۰۰ سو روپے ادا کرنے پڑیں تو یہ سود ہے؟

ج۔ ہزار کی جگہ پندرہ سو ادا کرنا تو سود ہے۔ اگر وہ ہزار کی چیز خرید کر آگے پندرہ سو کی دیدے تو یہ سود نہیں۔

این آئی ٹی یونٹس کا مسئلہ

ریحانہ سلطان ــــ کراچی

س۔ چند ماہ قبل میں نے این آئی ٹی یونٹس خریدے ہیں اس میں رقم کو کارخانوں اور ملوں وغیرہ میں لگایا جاتا ہے۔ ہر سال جتنا بھی منافع اس سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کو یونٹس کے خریداروں میں برابر برابر تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح کم یا زیادہ منافع ہمیں ملتا ہے۔ اس میں نقصان نہیں ہوتا۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس میں چونکہ نقصان نہیں ہوتا اس لئے یہ ناجائز ہے۔

ج۔ نقصان برداشت نہیں البتہ دو شرطیں لازم ہیں ایک یہ کہ روپیہ جس کام میں لگایا جائے وہ حلال اور جائز ہو اور دوسری شرط یہ ہے کہ جسقدر منافع ہو اس کو تقسیم کیا جائے۔ اور یہ طے کر لیا جائے کہ جتنا منافع ہوگا اس کا ایک حصہ سرمائے والے کو ملے گا۔ اور اتنا کام کرنے والے کو۔ اگر یہ دو شرطیں پائی جائیں تو جائز ہے ورنہ نہیں۔

(واللہ اعلم)

مسئلہ تملیک

ایک صاحب ــــ حیدرآباد

ہماری تحریک، تحریک وقار پاکستان ایک غیر سیاسی تنظیم ہے جس کا مقصد وطن دشمنوں کے خلاف لٹریچر چھاپنا ہے اگر کوئی فرد ہم کو اپنی زکوٰۃ کی رقم میں سے کچھ رقم لٹریچر چھاپنے کے لئے دے تو کیا ہم اس کو شرعاً استعمال کر سکتے ہیں۔

ج۔ زکوٰۃ کے لئے تملیک شرط ہے۔ یعنی زکوٰۃ کی رقم کا کسی فقیر محتاج کو مالک بنانا۔ اس کے بغیر زکوٰۃ ادا نہیں ہوتی۔ پس تملیک کے بغیر لٹریچر چھاپنا صحیح نہیں۔ اس سے زکوٰۃ دینے والوں کی زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔ واللہ اعلم

وراثت کا مسئلہ

ع۔ ع ــــ سانگھڑ

س۔ میرے دادا مرحوم کے دو لڑکے تھے اور وہ دونوں وفات پا چکے ہیں بڑے لڑکے کا صرف ایک لڑکا ہے جبکہ چھوٹے کے ہم پانچ بھائی اور ساتھ بہنیں ہیں اس کے علاوہ ہماری ۴ عدد پھوپھیاں بھی ہیں جن میں یہاں سے تین عدد انڈیا میں ہیں ہماری دادی بالکل بوڑھی ہو گئی ہیں ہمارے ساتھ رہائش پذیر ہیں۔ جبکہ ہمارے تایا مرحوم کے واحد لڑکے جو کہ انڈیا سے آنے کے بعد ہمارے ساتھ رہتے تھے مگر بعد میں ہمارے والد صاحب نے ان کو الگ کر دیا تھا اور وہ علیحدہ رہتے ہیں۔

ہماری دادی جو کہ قریب المرگ ہیں کے پاس کچھ سونا اور چاندی ہے جس سے وہ انڈیا میں رہائش پذیر ہیں ہماری تینوں پھوپھیوں کو اپنی مرضی سے سونا دے چکی ہیں اب باقی مندرجہ ذیل افراد ہماری دادی کی وارثت کے حقدار ہیں۔

بیٹی۔ پوتے پوتیاں

۱ عدد۔ ۶ عدد ۔ ۵ عدد

براہ مہربانی یہ بتائیں کہ ہم ان افراد میں دادی کے پاس موجودہ سونا و چاندی کس طرح تقسیم کریں اسکے علاوہ یہ بھی بتائیں کہ کیا اس میں سے ہماری اولادوں یعنی پڑپوتوں اور پڑپوتیوں کو بھی حصہ ملے گا یا نہیں۔

ج۔ آپ کی دادی کی آدھی وراثت اس کی بیٹی کو ملے گی۔ اور باقی پوتوں اور پوتیوں کے درمیان تقسیم ہوگی۔ اس طرح کہ پوتے کو دو حصے۔ اور پوتی کا ایک حصہ۔ پس اگر پوری وراثت کے ۳۴ حصے کئے جائیں تو سترہ آپ کی پھوپھی کے ہیں ۲ ۲ بھائیوں کے ۱ ۱ بہنوں کا نقشہ حسب ذیل ہے۔

۳۴

بیٹی	پوتا	پوتا	پوتا	پوتا	پوتا	پوتا	پوتی	پوتی	پوتی	پوتی	پوتی
۱۷	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱	۱	۱

افکار قارئین ختم نبوۃ

ایمانی غیرت کا تقاضا

مولانا محمد عرفان قادری کراچی

کھپرو ضلع سانگھڑ کی ایک اہم تحصیل کا صدر مقام ہے۔ اس شہر کی مسلم آبادی عام طور پر بڑی دین دار اور مخلص ہے، میرا اکثر یہاں آنا جانا ہے۔ وہاں کی راجپوت اور مغل برادری کے حضرات سے میرے اچھے اور گہرے تعلقات ہیں، اور یہ تعلقات پرانے اور جمعیۃ علماء اسلام کے واسطے سے پیدا ہوئے۔ حاجی علی محمد صاحب، حاجی زمردین، غلام محمد اور دیگر ساتھیوں نے جماعتی طور پر جو تعاون ہمیشہ

امیر المؤمنین سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

منظوم خراج عقیدت

طفیل احمد مدنی

محبت ہی وہ جذبہ ہے جو تڑپاتا ہے انساں کو ! مسلسل بے قرار رکھتا ہے جو تارِ رگِ جاں کو
محبت ہی تو درسِ اولیں ہے ہر پیمبر کا محبت ہی سے نورِ معرفت ملتا ہے انساں کو
محبت سے ذرا آگے مودت پھر عقیدت ہے جلا ملتی ہے جن سے آدمی کے دیں و ایماں کو
محبت کے بجائے بغض پنہاں ہو اگر دل میں تو وہ کیا خاک دیکھے گا کسی کے روئے تاباں کو
لہذا چھیڑ اے دل پھر محبت کا کوئی نغمہ منور کردے جو اس محفل تاریک و ویراں کو
جو بھر دے سب کے سینوں کو سرور و کیف و مستی سے سکوں بخشے جو ہر انساں کے ذہن پریشاں کو
کہا دل نے چلو آغاز کرتے ہیں مدینے سے جہاں کے رہنے والوں نے سنوارا بزم امکاں کو
جہاں یکجا ہیں وہ سب جن کی نعمت حاصل دو جگ بھلا سکتا نہیں ذہن مسلماں جن کے احساں کو
نبی ؐ صدیق رضؓ و فاروق رضؓ و غنی رضؓ حیدر رضؓ سبھی تو ہیں نہ دیکھا ہو تو دیکھ آؤ کبھی اس شہر خوباں کو
یہ چاروں رضؓ دین کے وہ گوہر نایاب ہیں جن سے محبت اور عقیدت رکھنا لازم ہے مسلماں کو
اور اب کرتا ہوں پیش نذرانہ عقیدت کا امیر المومنیں حضرت عمر رضؓ فاروق ذیشاں کو
اگرچہ سچ یہ ہے تعریف و توصیف عمر رضؓ کرنا دکھانا ہے چراغ اے دوست گویا مہر تاباں کو
مگر بہر سعادت اور حصول خیر کی خاطر میں دوڑاتا ہوں میدان سخن میں فکر جولاں کو
قلم تھرا رہا ہے رعب فاروقی رضؓ سے کچھ اتنا سمیٹے دے رہا ہے دبدبہ کاغذ کے داماں کو
شب تاریک کیا جانے فروغ مہر تاباں کو کوئی بد ذوق کیا سمجھے جمال روئے جاناں کو
عمر رضؓ ہے نام ایمان و عمل کے ایسے پیکر کا کہ جس کی شخصیت پر ناز ہے خود دین و ایماں کو
عمر رضؓ تاریخ اسلامی کا وہ مینار ہے جس سے ضیائے عدل و حق پہنچی جہان کور چشماں کو

چند مسائل

سائلہ بیوہ حبیب اللہ خان

س۔ میں ایک بے سہارا بیوہ ہوں عدت کے دوران بیمار ہو گئی تھی میرا کوئی ہمدرد نہیں جو ڈاکٹر کو بلا کر دکھاتا، مجبوری کے تحت پڑوس کی عورت کے ساتھ جا کر لیڈی ڈاکٹر کو دکھایا مجھے معلوم ہے کہ اس دوران گھر سے باہر نہیں جاتے دوسرے یہ کہ مرحوم کی پنشن کا چیک تھا مرحوم کے دوست نے میری مدد کر کے پنشن بنوائی، ۱۰ دن کے اندر نہیں وصول کرتی واپس اسلام آباد چلی جاتی اور مشکل ہو جاتی وہ صاحب بہت دیندار ہیں اپنی اہلیہ کے ساتھ مجھے لے کر گئے اور پنشن دلوائی لوگوں نے اعتراض کیا کہ گھر سے نہیں جانا تھا اس الجھن کا جواب دے کر مطمئن کریں۔

میرے مرحوم شوہر کے ایک رشتہ دار سعودیہ میں ہیں انکی بیوی مجھے اپنے ساتھ سعودیہ لے جانا چاہتی ہیں میرے پاس پیسہ بھی نہیں اور کوئی محرم ہے کیا میرا ان کے ساتھ جانا ٹھیک ہے میری یہی تمنا ہے کہ میں کسی طرح وہاں پہنچ جاؤں آپ مجھے مطمئن کریں کہ میں ان کے ساتھ جاؤں یا نہیں۔ کیا باپ کے ساتھ عمرہ کیا جا سکتا ہے۔

ایک مسئلہ میری بہن کا ہے کیا عمرہ کرنے کے بعد حج ضروری ہے۔ نہ کرنے پر گناہ ہوگا، جبکہ انکی ذاتی حیثیت حج کی نہیں ہے۔ عمرہ کی اگر ان کو کوئی مدد کر دے تو کیونکہ عمرہ میں روپیہ کم خرچ ہوتا ہے زیارت وہی ہے۔

ج۔ بیماری میں ڈاکٹر کو دکھانا جائز تھا۔ پنشن وصول کرنے کے لئے جانا مجبوری تھی۔ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں اگر ممکن ہو تو آپ عدت کے بعد عقد کر لیں۔ نامحرم کے پاس جانا ٹھیک نہیں۔ آپ کی بہن پر حج فرض نہیں۔ بغیر محرم کے عمرہ پر جانا بھی جائز نہیں۔ باپ کے ساتھ جا سکتی ہے۔ واللہ اعلم!

جاری رکھنا قابل تحسین ہے، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے باضابطہ وابستہ ہونے کے بعد کئی جمعے وہاں کی جامع مسجد میں پڑھائے اور ختم نبوت کے عقیدہ کو واضح کرتے ہوئے مرزا قادیانی زندیق کے گندے عقائد اور اسلام دشمن نظریات سے عوام کو تفصیل سے آگاہ کیا اور اعلان کیا کہ ان قادیانیوں ملعونوں سے میل جول، لین دین اور ہر قسم کے معاملات شرعاً ناجائز و حرام ہیں۔ حاجی زمر دین کے ساتھ ایک قادیانی ڈاکٹر کا لین دین چلتا تھا، جس سے انہیں ہزاروں روپے ماہانہ فائدہ ہوتا کہ تقریباً تیس تیس ہزار روپے کی ادویات ہر مہینہ وہ خریدتا تھا مگر حاجی زمر دین صاحب نے شرعی مسئلہ کی صحیح معلومات ہو جانے کے بعد اس قادیانی مرتد کو آئندہ اپنے میڈیکل اسٹور سے کسی قسم کی ادویات دینے سے قطعاً انکار کر دیا، جبکہ حاجی صاحب نے اس سے کئی ہزار روپے اپنا قرض لینا تھا، مگر انہوں نے اس کی پرواہ نہ کی اور محمد رسول اللہ کی سچی غلامی کے دامن کو ہاتھ سے نہ جانے دیا، گو کہ ان کا قرض بعد میں اس ڈاکٹر نے بھجوا دیا۔ حاجی صاحب نے مجھے ایک ملاقات میں یہ خوشخبری سنائی کہ قادری صاحب ایک دروازہ میں نے اپنے ایمان کے تحفظ کی خاطر اپنے اوپر بند کیا تو اللہ تعالیٰ نے ایک ماہ بھی نہ گذرنے دیا کہ ختم نبوت کی قدردانی کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے دوسرا دروازہ کھول دیا کہ اس قادیانی ڈاکٹر کی بجائے ایک مسلمان ڈاکٹر بھیج دیا جس کا لین دین اس قادیانی ڈاکٹر سے بھی بہتر اور زیادہ ہے۔

بے شک جو لوگ اللہ کے محبوب کی محبت کو دل و جاں سے قبول کرنے میں دنیاوی خسارہ کی پرواہ نہیں کرتے خدا ان کو بھی نقصان نہیں ہونے دیتا، ہفت روزہ ختم نبوۃ کے شمارہ نمبر ۳۹ میں کروڑ لعل عیسیٰ ضلع لیہ میں وہاں کے ایک محب رسول صلی اللہ علیہ وسلم چوہدری ثناء اللہ کی جرأت ایمانی کا پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی کہ مسئلہ کی صحیح معلومات کے بعد ایک قادیانی خریدار کو اپنی دکان پر آنے سے منع کر دیا، یہ عمل قابل مبارکباد ہے۔ میں حاجی زمر دین اور چوہدری ثناء اللہ جیسے عاشقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور دیگر مسلمان بھائیوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ ان زندیقوں سے فوری طور پر اپنا لین دین اور ہر قسم کے تعلقات ختم کر دیں۔ ان سے دعا و سلام اور اخلاق سے بات کرنا بھی ایک مسلمان کی شان کے خلاف ہے

اٹھ باندھ سفر کیوں ڈرتا ہے
پھر دیکھ خدا کیا کرتا ہے

دعا گو

محمد عرفان قادری، تحفظ ختم نبوۃ

اسٹال، اتحاد ٹاؤن بلدیہ، کراچی

ہم ہوشیار ہیں

افکار قارئین ختم نبوت میں ہوشیار باش کے عنوان سے محترم شفیق عثمان کراچی کا مضمون پڑھا۔ اس سے زیر ترجمہ

پیمبرؐ کی دعا پر ہی عمرؓ ایمان لے آئے ... شرف حاصل ہوا یہ کب کسی مرد مسلماں کو
انہی کے حسب منشا کتنی ہی آیات اتری ہیں ... سبھی واقف اس سے وہ جو مستقل پڑھتا ہے قرآں کو
لگاؤ خود ہی اندازہ ذرا اس کے مراتب کا ... نبیؐ نے "یا اخی" کہہ کر پکارا جس مسلماں کو
عمرؓ کے مستقل کہنے ہی پہ صدیق اکبرؓ نے ... کیا تھا مجتمع قرآں کے اجزائے پریشاں کو
بھلا سکتی نہیں ہے تا قیامت فقہ اسلامی ... عمرؓ کے اجتہادی فیصلوں اور ان کے احساں کو
انہی کے عہد زریں میں غلامان محمدؐ نے ... مسخر کر لیا تھا سرزمین روم و ایراں کو
ادھر ہیبت تھی اتنی کانپتے تھے قیصر و کسریٰ ... ادھر تھا عدل ایسا ڈر نہ تھا کوئی بھی دہقاں کو
کوئی مذہب نہ پیدا کر سکا ایسا کوئی پیرو ... مرتب کر دیا ہو جس نے آئین دبستاں کو
دکھایا تھا عمرؓ ہی نے فلسطیں کا سفر کر کے ... مساوات و اخوت کا نمونہ چشم حیراں کو
کبھی خود اونٹ پر بیٹھے کبھی خادم کو بٹھایا ... بایں صورت کیا طے اس رہ دشوار ویراں کو
صدائے "الجبل یا ساریہ" دی تھی مدینے میں ... سنائی دی صدا ایران میں یہ اہل ایماں کو
نہ جانے کتنے گل اسلام پیدا کر چکا لیکن ... عمرؓ وہ گل ہے جس پر ناز ہے سارے گلستاں کو
عمرؓ کے ماسوا ایسا کوئی حاکم نہیں ملتا ... کہ جس کے بورئیے پر رشک ہو تخت سلیماں کو
زمانہ یاد کرتا ہے ابھی تک عہد فاروقی ... تھی حاصل اوج و معراج ترقی جب مسلماں کو
مورخ سب ادا کرتے ہیں مسلم ہوں کہ مستشرق ... عقیدت کا خراج دلنشیں فاروقؓ ذیشاں کو
عمرؓ کی ذات وہ ذات گرامی ہے خدا شاہد ... چمک جس نے سکھلایا زمانے میں مسلماں کو
کہاں تک طول دوں اس منقبت کو مختصر یہ ہے ... عمرؓ کی ذات پر ہے فخر ہم سب اہل ایماں کو
عمرؓ جیسا ہی پیدا کر کسی کو پھر خداوندا ... رفو کر دے جو پھر اسلام کے چاک گریباں کو
نہ ممنون کرم کیوں ہوں طفیل اس شخص کا جس نے ... فروزاں کر دیا اسلام کی شمع فروزاں کو

بشکریہ "رضوان" لکھنؤ

اخذ کر سکتا ہے کہ جس طرح ہم مکہ معظمہ و مدینہ منورہ دونوں مقدس شہروں کے خلاف کوئی توہین آمیز کلمات نہیں سن سکتے اسی طرح جن لوگوں نے ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی الگ نبی بنایا ہے اس کے ماننے والے اس جگہ کا توہین برداشت نہیں سکتے، جس جگہ ان کا نام نہاد نبی دفن ہے، اس لیے ہم کو ان کے "مدفون نبی" کے شہر پر اعتراض نہیں کرنا چاہیے۔

محترم عتیق عثمانی صاحب کا مضمون اپنی جگہ درست ہی ہوگا۔ مگر سادہ لوح قارئین اس سے غلط نتیجہ بھی اخذ کر سکتے ہیں۔ پہلی بات تو ان کو پاکستانی لکھنا بھی میرے نزدیک غلط ہے، کیونکہ پاکستان مسلمانوں کا ملک ہے۔ مگر کوئی غیر مسلم بھی اس ملک میں اپنے آپ کو اس شرط پر پاکستانی کہلا سکتا ہے۔ جبکہ وہ قانون پاکستان کو مانتا ہو اس کا پوری طرح احترام کرتا ہو۔ جبکہ مصنوعی پاکستانی (قادیانی) تو سرے سے پاکستان کو مانتے ہی نہیں ان کا مذہبی عقیدہ ہی اکھنڈ بھارت کا ہے اور قانون پاکستان کی خلاف ورزی ہی ان کا روزانہ کا معمول بنا ہوا ہے ان کے گرو گھنٹال سے لے کر چاپلوس گماشتوں تک کلہاڑے لے کر پاکستان کی جڑیں کاٹنے میں مصروف ہیں۔ ان کو پاکستانی کہنا پاکستان کی توہین ہے۔ مگر ان پر پاکستان کے لفظ کا دائرہ دینا ضروری ہے تو ان کو غداران پاکستان کے نام سے پکارا جائے۔

آگے مضمون نگار فرماتے ہیں، ان حالات میں ضروری ہو جاتا ہے کہ ہم ان پاکستانیوں سے بھی ہوشیار رہیں جو پاکستان کے کسی صورت وفادار نہیں ہو سکتے، ظاہر ہے یہ بات ان کے ایمان کے منافی ہے جس کے متعلق کوئی زبردستی نہیں کرنا چاہیے۔ احقر محترم مضمون نگار سے نہایت ادب کے ساتھ یہ پوچھنا چاہتا ہے کہ دنیا کے کسی خطے میں کوئی ملک موجود ہے جس کا کوئی باشندہ اس ملک میں رہ کر اس کا غدار نہ ہو بلکہ غدار ہو اور اس ملک کے قانون میں اس غدار کے لیے، اس کے قانون میں کوئی سزا نہ لکھی ہو۔ دنیا میں سب سے بڑے قانون دان اور پوری دنیا کے عالم پر رحمت اللعالمین بن کر آنے والے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ آپ مسلمانوں کے علاوہ کافروں پر بھی رحم فرماتے تھے۔ مگر مدینہ کے یہودیوں کی غداری جب عیاں ہوئی تو اس رحمت عالم ؐ نے بھی غداروں کا قیام مدینہ منورہ میں گوارہ نہ کیا۔ (مجھے تعجب ہے حکومت پاکستان و غلامان رسول صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو حکمران و آفیسران بالا ہو کر بھی نہ جانے کس نظریے کے تحت وطن عزیز کے مقدس وجود کو ان نابولا کے زہریلے ڈنکوں کی زد پر رکھے ہوئے ہیں۔ خدارا سوچئے تو سہی اس پاکستان کی قیمت خون کی ندیوں و عزت مآب عصمتوں سے تول کر ہم نے ادا کی تھی۔ اور اس کو توڑنے کی سازشیں اتنی سستی ہیں کہ ہر قادیانی اس میں ملوث نظر آتا ہے کوئی بھارت کا پٹھو ہے تو کوئی اسرائیل و برطانیہ کا۔ قادیانیوں پر اعتراض و سختی تب ہی رک سکتی ہے کہ وہ صدق دل سے جھوٹے نبی پر لعنت بھیج کر ہادی عالم محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا دامن رحمت تھام لیں یا اپنے آپ کو غیر مسلم اقلیت تسلیم کرتے ہوئے مذہب اسلام و مسلمانوں و ممالک اسلامیہ کے خلاف سازشیں کرنا چھوڑ دیں۔ شعائر اسلام کی توہین سے باز آجائیں ورنہ آخری نبی ؐ کی آخری امت کا آخری فرد زمین کے آخری خطے تک آخری قادیانی کا تعاقب جاری رکھے گا

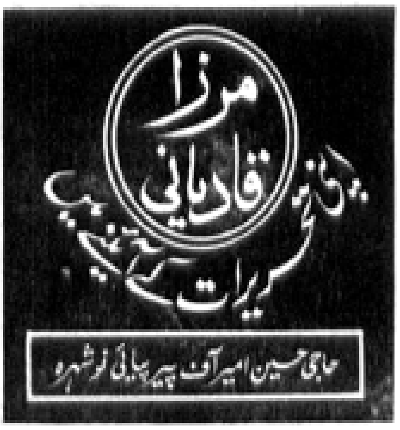

قادیانی فتنہ جب سے وجود میں آیا مسلمانوں نے اسے برداشت نہیں کیا۔ مگر انگریز کا لگایا ہوا پودا تھا اور آبیاری بھی وہی کر رہا تھا اور حفاظت بھی انفرادی طور پر تمام مکاتب فکر کے علماء نے اسے کافر قرار دیا ہے۔ مگر ان کی صحت پر کوئی خاص اثر نہیں ہوا۔ اس لیے کہ انگریز ان کا سرپرست تھا پھر حکومتی سطح پر بھٹو صاحب کے دور میں ۱۹۷۴ء میں ان پر حکومت کی طرف سے کفر کا فتویٰ لگ گیا۔ اور ایسا لگا کہ چاہے پاسپورٹ بنوانے جاؤ یا شناختی کارڈ۔ فارم پر نشان لگانا ہوگا کہ آپ غلام احمد قادیانی کو کافر مانتے ہو۔ یا نہیں اور مشرق وسطیٰ جانے کے لیے تو اسٹامپ پر حلف نامہ بھی دینا پڑتا ہے۔ کہ میرا قادیانی مذہب سے کوئی تعلق نہیں اور یہ تب ہوا کہ حکومت نے انہیں کافر قرار دیا۔

وہ ایک مثال ہے جیسا کرے گا ویسا بھرے گا۔

غلام احمد قادیانی نے ہم پر کفر کا فتویٰ پہلے لگایا تھا ہم نے تو بڑی دیر کر دی۔ اس کا دعویٰ مسیح موعود کا تھا کہتا ہے کفر دو قسم پر ہے ایک کفر یہ کہ ایک شخص اسلام ہی سے انکار کرتا ہے اور آنحضرت کو رسول نہیں مانتا دوسرا یہ کفر کہ وہ مسیح موعود کو نہیں مانتا اور اس کے باوجود اتمام حجت کے جھوٹا جانتا ہے۔ جس کے ماننے اور سچا جاننے کے بارے میں خدا اور رسول نے تاکید کی ہے اور پہلے نبیوں کی کتابوں میں بھی تاکید پائی جاتی ہے۔ بس اس لئے کہ وہ خدا اور رسول کے فرمان کے منکر ہے کافر ہے اور اگر دیکھا جائے تو یہ دونوں قسم کے کفر ایک ہی قسم کے کفر میں داخل ہیں۔

حقیقت الوحی صفحہ نمبر(۱۷۹)

اب ہم تو مرزا کو مسیح موعود نہیں مانتے لہٰذا بقول مرزا ہم کافر ہوئے یا نہیں؟ تو اگر ہم نے آج ان پر کفر کا فتویٰ لگا دیا تو کون برا کیا۔

قرآن مجید کا حکم ہے (مخالفین سے تلوار کے ذریعے جنگ کرو) اور مرزا کہتا ہے۔ آج سے انسانی جہاد جو تلوار سے کیا جاتا تھا۔ خدا کے حکم سے بند کیا جاتا ہے۔ اب اس کے بعد جو شخص کافر پر تلوار اٹھاتا اور اپنا نام غازی رکھتا ہے وہ اس رسول کی نافرمانی کرتا ہے۔ جس نے آج سے تیرہ سو برس پہلے فرمایا تھا کہ مسیح موعود کے آنے پر تمام تلوار کے جہاد ختم ہو جائیں گے۔ سو اب میرے ظہور کے بعد تلوار کا کوئی جہاد

نہیں، (کتاب اربعین نمبر۴ صفحہ ۴) ۔

یہ شعر بھی انکا ہے۔ دیں کیلئے حرام ہے اب جنگ اور قتال

یاد رکھئے کہ مرزا نے قرآن کے ایک اہم حکم کو حرام قرار دیا ہے کیا وہ مسلمان کہلا سکتا ہے۔ یا اس باب میں خود انکا فیصلہ دیکھئے۔

ہم پختہ یقین رکھتے ہیں کہ اور اس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ کہ قرآن شریف خاتم کتب سماوی کہتے ہیں اور ایک شوشہ یا نقطہ اس کی شرائع اور حدود اور احکام اور امر سے زیادہ نہیں ہو سکتی اور نہ کم ہو سکتا ہے اور نہ کوئی وحی یا الہام من جانب اللہ ہو سکتا ہے۔ جو احکام فرقانی میں ترمیم و تنسیخ یا کسی حکم میں تبدیلی یا تغیر کر سکتا ہو اور اگر کوئی ایسا خیال کرے تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج ملحد اور کافر ہے (ازالہ اوہام صفحہ ۱۳۸ بحوالہ پیغام صلح بابت ۱۹۷۲/۳/۵ء)

اب بتائیے کہ مرزا صاحب اپنے ہی ہاتھوں کافر ہوئے کہ نہیں۔ اور خود کردہ را علاج نیست اسے کہتے ہیں۔

اپنا ڈنڈا اپنا سر۔ والسلام علیکم!

حاجی حسین امیر گاؤں ڈاکخانہ پیر پیائی تحصیل نوشہرہ ضلع پشاور

مرزائیوں نے آج کل اپنی ایجنسی اسکیم تحت ایک نئی تحریک کا آغاز کر رکھا ہے۔ وہ تجارتی قسم کے مسلمانوں کو خطوط لکھ کر یہ واضح کر رہے ہیں کہ اسلام میں کافروں کے ساتھ بھی معاملات اور تجارتی کاروبار کرنا جائز ہے، چونکہ ایک اذکی اور تفصیل طلب سوال ہے۔ اس لیے مرزائی اپنی اذکی اور نا قابل فہم منطق کے تحت مسلمان اکابر کی کتب سے حوالہ جات بھی اپنے خطوط میں درج کر دیتے ہیں۔ اس طرح مسلمانوں کے درمیان آپس میں بحث و مباحثہ کا ایک نیا موضوع شروع ہو جاتا ہے کہ جب کافروں کے ساتھ موالات اور ہر قسم کی تجارت جائز ہے تو پھر مرزائیوں کے ساتھ تجارتی معاملات اور کاروبار کیونکر ناجائز ہو سکتا ہے؟

گذارش ہے کہ چونکہ یہ مسئلہ بھی جیسا کہ عرض کیا ہے، تفصیل طلب ہے کہ کافروں کے ساتھ کب اور کس قسم کی تجارت جائز ہے؟ مسلمان اور کافر کب باہم موالات کر سکتے ہیں؟

باقی رہی بات مرزائیوں سے متعلق تو مرزائی صرف کافر ہی نہیں بلکہ مرتد اور زندیق واجب القتل ہیں۔ ان کے ساتھ بالاتفاق ہر قسم کی تجارت، کاروبار، موالات کرنا قطعاً ناجائز ہے۔ بلکہ مرتد کی سزا تو اسلام میں واضح طور پر یہ ہے کہ مرتد کو توبہ کے لیے کچھ مہلت دی جائے اگر توبہ کر لے تو بہتر ورنہ کسی بڑے شہر کی نمایاں جگہ پر اس کی گردن مار دی جائے۔ اسلام تو مرتد کو زمین پر چلنے کی بھی اجازت نہیں دیتا، کاروبار کرنا تو الگ رہا۔

مسلمان ہوشیار ہو جائیں۔ جب کوئی اس قسم کی بحث کا آغاز کرے تو اسے کہہ دیں کہ مرزائی مرتد ہیں اور اسلام میں مرتد واجب القتل ہے۔

ملک کے حکمرانوں کے نام

حافظ سراج الحق اچھڑیاں

چونکہ آج پاکستان کو بنے ہوئے چالیس برس ہونے ہیں۔ پاکستان بننے کے وقت پورے ہندوستان میں یہ نعرہ گونج رہا تھا کہ پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ لیکن جب پاکستان معرض وجود میں آیا وہ پاکستان جس کے لئے لاکھوں مسلمانوں نے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔ جس کے لئے لاکھوں مہاجرین کو ہجرت کرنی پڑی۔ جس کے لئے لاکھوں ماؤں بہنوں کی عزت کے ساتھ کھیلا گیا صرف اس لئے کہ پاکستان میں رسول اللہ کا قانون ہو، اور یہاں ایک علیحدہ اسلامی مملکت ہو جس میں اسلام کا عادلانہ نظام قائم ہو جہاں ان کی عزتیں محفوظ ہوں۔ لیکن آج ہمارے حکمران لاکھوں جانوں کو بھول گئے۔ آج اسلام اسلام کر کے اسلام کے ساتھ مذاق اڑایا جا رہا ہے۔ اسلام کو سرعام بدنام کیا جا رہا ہے۔

آج پاکستان پر زنگی، سامراجی ایجنٹوں کا قبضہ ہے۔ آج پاکستان کے مشہور شہروں میں عیاشی کے اڈے کھلے ہوئے ہیں لیکن افسوس صد افسوس کہ ان کو قانون کا تحفظ حاصل ہے۔ کیا پاکستان کو اس لئے حاصل کیا گیا تھا۔ آج سرعام سوشلزم، کمیونزم، کے نعرے لگائے جا رہے ہیں۔ ان کو روکنے کے لئے حکومت کچھ نہیں کرتی۔ لیکن حکومت اگر ناکہ بندی کرتی ہے۔ تو وہ ان لوگوں کی ناکہ بندی کرتی ہے۔ جو شریعت کے نظام کے لئے نظام مصطفےٰ کے لئے، آئین شریعت کے لئے، ختم نبوت کے لئے قرآن کی بالادستی کے لئے، اگر جلسے منعقد کرتے ہیں تو ان پر پابندی عائد کی جاتی ہے۔ ان کو راستوں سے روکا جاتا ہے۔ یہ سب ہاتھ مرزائیوں کا ہے۔ کیونکہ وہ اسلام کے کٹر دشمن ہیں۔ اگرچہ پاکستان میں ان پر پابندی عائد ہے۔ لیکن وہ ہر جگہ اونچی پوسٹ پر فائز ہیں۔ جبکہ ایسے ملک دشمن افراد کو اعلیٰ عہدے دینا گویا کہ ملک کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ پھر سب سے افسوسناک بات یہ ہے۔ کہ فوج میں ان کی کافی تعداد ہے۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں۔ کہ قادیانیوں کو تمام اعلیٰ سول و فوجی عہدوں سے ہٹایا جائے مولانا محمد اسلم قریشی کے قاتلوں کو گرفتار کر کے ان کو سرعام پھانسی دی جائے۔ اور ملک میں اسلامی نظام نافذ کیا جائے۔

ضربِ خاتم بر مرزائی شاتم

مولانا غلام رسول فیروزی

مرزا کے الہامات

۱. "اے مرزا تیرا کام تو صرف اتنا ہے کہ جب تو کسی چیز کو پیدا کرنا چاہے تو اسے کہہ دے "ہوجا" تو وہ ہوجاتی ہے" "حقیقۃ الوحی ص۱۰۴"

۲. "اے مرزا! تو مجھ سے میری اولاد کی مانند ہے" "حقیقۃ الوحی ص۹۹"

۳. "اے مرزا! تو مجھ سے میری توحید کی مانند ہے" "حقیقۃ الوحی ص۹۶"

۴. "ہم نے تجھے تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے" "حقیقۃ الوحی ص۸۲"

۵. "ہم نے اس قرآن کو قادیاں کے قریب اتارا" "حقیقۃ الوحی"

۶. "یوں لگتا ہے جیسے اللہ آسمان سے اتر آیا ہو" "حقیقۃ الوحی ص۹۵"

۷. "اگر میں تجھے پیدا نہ کرتا تو افلاک پیدا نہ کرتا" "حقیقۃ الوحی ص۹۹"

اسلامی عقائد کا اجمال قرآن مجید میں

۱. حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔

۲. دین مکمل ہے اب کسی نبی کی ضرورت نہیں۔ الیوم اکملت لکم دینکم۔

۳. حضور صلی اللہ علیہ وسلم گذشتہ انبیاء کے مصدق ہیں مگر کسی آنے والے نبی کے مبشر نہیں۔ مصدقا لما معکم اور والذین یومنون بما انزل الیک وما انزل من قبلک۔

۴. علم قطعی حجت علی الغیر یعنی شرعی پر ظاہر ہوتا ہے "فلا یظہر علی غیبہٖ احدا الا من ارتضیٰ من رسول۔

۵. عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر اٹھا لیے گئے بل رفعہ اللہ الیہ۔

۶. جس پر الہام ہوتا ہو اس کا نبی بن جانا ضروری نہیں وعلمناہ من لدنا علماً۔

۷. عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے پہلے ان پر سب اہل کتاب ایمان لائیں گے۔ وان من اھل الکتاب الا لیومنن بہٖ قبل موتہٖ۔

۸. عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے اُترنا قیامت کی نشانی ہوگا۔ انہ لعلم للساعۃ

۹. اللہ تعالیٰ ہر چاہت قادر ہے۔ ان اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر۔

۱۰. معجزہ خلاف عادت ہوتا ہے اور اس سے سنت اللہ تبدیل نہیں ہوتی، بل بشت ماۤءٍ عام اور فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عیناً وغیرہ۔

۱۱. اللہ تعالیٰ کے افعال کے خلاف بغاوت شیطانی فعل ہے۔ خلقتنی من نار وخلقتہ من طین۔

۱۲. حضرت عیسیٰ علیہ السلام صلیب کے نزدیک بھی نہیں گئے وما صلبوہ اور اذ کففت بنی اسرائیل عنک۔

۱۳. عیسیٰ علیہ السلام پیدائش، بچپن، جوانی اور آسمان پر جانے میں منفرد ہیں، متفرق آیات۔

۱۴. آدم علیہ السلام زمین پر اُترنے سے پہلے آسمان پر جنت میں تھے۔ اسکن انت وزوجک الجنۃ۔

۱۵. آدم علیہ السلام آسمان سے زمین پر اتارے گئے۔ قلنا اھبطوا منہا جمیعاً۔

۱۶. حساب کتاب کے بعد جنتی ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ ان کے کھانے پینے پیشاب کرنے وغیرہ کے معاملے میں خدا مجبور نہ ہوگا۔ ھم فیہا خالدون۔

۱۷. واؤ ترتیب کے لیے نہیں ہوتا۔ رب موسیٰ وھارون۔

۱۸. توفی کے معنی موت نہیں، اللہ فاعل بندہ مفعول، ھوالذی یتوفٰکم باللیل۔

۱۹. رفع کے معنی موت نہیں ورفعنا لک ذکرک

۲۰. خلت کے معنی موت نہیں واذا خلوا الیٰ شیٰطینھم

۲۱. موت خود عربی زبان کا لفظ ہے۔ لیومنن بہ قبل موتہم۔

۲۲. اللہ کی راہ میں قتل ہونے سے درجات بلند ہوتے ہیں یہ لعنت نہیں ہے۔ بل احیاءٌ ولکن لاتشعرون

۲۳. اللہ نے یہود کو دھوکہ نہیں دیا بلکہ خفیہ تدبیر کی۔ ومکروا ومکراللہ

۲۴. تورات وانجیل محرف ہیں لہٰذا قابل اعتبار نہیں، یحرفون کلام اللہ۔

۲۵. بل کے معنی ماقبل ومابعد میں تنافی لازم ہے۔ سبحٰنہ بل عباد مکرمون۔

۲۶. لکن گذشتہ کلام سے پیدا ہونے والے وہم کے دفع کے لیے ہوتا ہے۔ ولکن اللہ یجتبی من رسلہ

ختم شد

قادیانیوں کا نیا کعبہ

تحریر: مولانا محمد اسمٰعیل کٹکی امیر شریعت اڑیسہ بھارت

(۱) کشفی طور میں نے دیکھا

حرمین شریفین اور میرے بھائی صاحب مرحوم

مرزا غلام قادر میرے قریب بیٹھ کر قرآن شریف کی تلاوت کر رہے ہیں اور پڑھتے پڑھتے انہوں نے ان فقرات کو پڑھا اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ قَرِیْبًا مِّنَ الْقَادِیَان۔ تو میں نے سن کر بہت تعجب کیا کہ کیا قادیان کا نام بھی قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے۔ تب انہوں نے کہا کہ یہ دیکھو کیا لکھا ہے۔ تب میں نے نظر ڈال کر جو دیکھا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت قرآن شریف کے دائیں صفحے میں قریب نصف کے موقع پر یہی الہامی عبارت لکھی ہوئی موجود ہے۔ تب میں نے اپنے دل میں کہا کہ ہاں واقعی طور پر قادیان کا نام قرآن شریف میں درج ہے اور میں نے کہا کہ تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے۔ مکہ اور مدینہ اور قادیان،، (تذکرہ)

قادیانی امت غور کرے کہ مرزا جی کا یہ کشف شیطانی تھا یا رحمانی اگر شیطانی ہے تو دل ماشاد اور اگر رحمانی تھا تو سچا یا جھوٹا۔ اگر جھوٹا تو پھر کہنا درست، اور اگر سچا تو پھر تمام قادیانی امت ایک جگہ سر جوڑ کر بیٹھ جائیں اور قرآن شریف کا لفظاً لفظاً پڑھ لیں اور ہمیں دکھائیں کہ قادیان کا قرآن شریف میں کس جگہ ذکر ہے ؎

بڑی مشکل میں پڑا ہے سینے والا جیب و گریباں کا

(۲) "ہم مدینہ منورہ کی عزت کرکے خانہ کعبہ کی ہتک کرنے والے نہیں ہو جاتے اسی طرح ہم قادیان کی عزت کرکے مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ کی توہین کرنے والے نہیں ہو سکتے۔ خدا تعالیٰ نے ان تینوں مقامات کو مقدس کیا اور ان تینوں مقامات کو اپنی تجلیات کے لیے چنا"

؎ پدر تمام نہ کرد و پسر تمام کند۔ اسی کو کہتے ہیں بد ڈولفا

(۳) سے ؎ زمین قادیان اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے" (در ثمین)

معلوم نہیں لندن کے متعلق انگریزی نبی حضور گورنر جنرل کا کیا خیال ہے؟

(۴) "اور بیت الذکر سے مراد وہ مسجد ہے جو اس چوبارہ کے پہلو میں بنائی گئی ہے۔ اور آخری فقرہ مذکورہ بالا مَنْ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا اسی مسجد (قادیان) کی صفت میں بیان فرمایا ہے"۔ (براہین احمدیہ)

(۵) "لوگ معمولی اور نفلی طور سے حج کرنے کو بھی جاتے ہیں مگر اس جگہ (قادیان) نفلی حج سے بھی ثواب زیادہ ہے" (آئینہ کمالات)

(۶) "جو احباب واقعی مجبوری کے سبب اس موقعہ (ظلی حج) پر قادیان نہیں آسکے وہ تو خیر معذور ہیں لیکن جنہوں نے دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کا عہد واثق کا پاس کیا اور ارض حرم (قادیان) کے انوار و برکات سے بہرہ اندوز ہوئے۔ امام محترم (مرزا محمود) کی زیارت کرنے کے شوق میں دار الامان مہدی (قادیان) ٹھیک وقت پر آن پہنچے، ان کی للّٰہیت ان کا خلوص قابل تحسین ہے۔ اقامت نماز کے وقت جب ہجوم خلائق مسجد مبارک میں نہیں سما سکتا تو گلیوں اور راستوں اور دکانوں تک میں نمازی ہی نمازی نظر آتے ہیں اور ارض حرم کی چار مصلوں کی حقیقت ظاہر کرنے والا یہ نظارہ بھی ہر سال دیکھنے میں آتا ہے" (الفضل ۲۶ دسمبر ۱۹۱۵ء)

قادیانی شاید مرزا کی مسجد کو قبلہ بنا کر چاروں طرف سے سجدہ کرتے ہوں گے، ورنہ چار مصلوں کا نظارہ نہیں ہو سکتا۔

(۷) "چونکہ حج پر وہی لوگ جا سکتے ہیں جو مقدرت رکھتے اور امیر ہوں۔ حالانکہ الٰہی تحریکات پہلے غرباء میں پھیلتی اور پنپتی ہیں اور غرباء کو حج سے شریعت نے معذور رکھا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے ایک اور ظلی حج مقرر کیا تاکہ وہ قوم جس سے وہ اسلام کی ترقی کا کام لینا چاہتا ہے اور تاکہ وہ غریب یعنی ہندوستان کے مسلمان اس میں شامل ہو سکیں"

(اعلان خلیفہ ثانی قادیانی، الفضل یکم دسمبر ۱۹۳۲ء)

خدا تعالیٰ نے غریبوں پر حج فرض نہ کرکے بقول مرزا محمود پہلے ایک قسم کی ناانصافی کی تھی اس لیے اب قادیان میں حج جاری کرا دیا نعوذ باللہ منہا خدا اس مذہب سے ہر مسلمان کو بچائے۔ آمین یا رب العالمین۔

بقیہ: شیراز ے کا بکھرنا ٹے

پنجاب یونیورسٹی کے تمام ہاسٹلوں میں ، کینٹینوں پر اور تقریبات میں خیبران بوتل اور دیگر مصنوعات کا استعمال ہوتا ہے پنجاب یونیورسٹی کی انتظامیہ اور اسلامی جمعیت طلبہ کے راہنماؤں اور دیگر اسلامی فکر رکھنے والی طلبہ تنظیموں کے راہنماؤں کا فرض ہے کہ وہ اس سلسلہ میں سخت قدم اٹھائیں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو خوش کریں نہ کہ قادیانیوں کو اسی میں ان کی دنیا و آخرت میں بھلائی ہے۔

بقیہ: مراف ے

پاکستان کے دوران مرزائیت کی جڑوں کو بیرونی دنیا میں مضبوط کیا یہاں تک کہ اسلام دشمن اسرائیل کے اندر تل ابیب اور حیفہ میں قادیانی مراکز قائم ہو گئے، حالانکہ اسرائیل کی یہودی حکومت کے ساتھ حکومت پاکستان کا کوئی تعلق یا رابطہ نہ تھا۔

حکومت پاکستان نے اس مار آستین جماعت کے خلاف کبھی کوئی قدم نہ اٹھایا، یہاں تک کہ وقف ایکٹ کے تحت مسلمانوں کے تمام اوقاف حکومت نے سنبھال لیے مگر قادیانیوں کے اوقاف کو ہاتھ تک نہ لگایا، جس کی وجہ سے ان کی مالی حیثیت پہلے سے زیادہ مضبوط ہو گئی، جس سے پاکستان میں ایک خود مختار مرزائی ریاست کے تصور کو تقویت ملی اور وہ پاکستان پر حکومت کرنے کے خواب دیکھنے لگے ـــــ

بزم ختم نبوت

انتظار میں لذت ہے مگر....

صاحبزادہ اعجاز اشرف پنڈ دادنخان

ہفت روزہ "ختم نبوت" کا تازہ شمارہ ایک لیٹ وصول ہوا۔ اس کی کیا وجہ ہے۔ انتظار میں تو لذت ہے مگر اس دفعہ تو انتظار میں کافی بوریت محسوس ہوئی ہے۔ اس لیٹ میں محکمہ ڈاک کے ساتھ ساتھ غالباً آپکی نگاہ کرم بھی شامل ہو گی۔

بہر حال "ختم نبوت" کا مواد لاجواب ہے خاص طور پر شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب کا مضمون ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ بہت عمدہ اور دلکش پیرایہ میں لکھے تھے۔ مولانا غلام رسول فیروزی کا رد قادیانیت پر ایک سلسلہ وار مضمون "ضرب خاتم بر مرزائی شاتم" بہت اچھا جا رہا ہے۔ مولانا فیروزی کو ایسے عمدہ اور منفرد مضمون لکھنے پر مبارکباد کے مستحق ہیں دعا ہے کہ

اللہ کرے زور قلم اور زیادہ

آخر میں آپ سے التماس ہے کہ پرچہ لیٹ نہ کیا کریں کیونکہ انتظار کرنا قارئین کرام کی صحت پر اثر انداز ہوتا ہے۔

(پرچہ ہزاروں کی تعداد میں چھپتا ہے پریس والے حضرات کی نظر کرم سے ہم اور ہمارے قارئین اس صورت حال سے دوچار ہیں۔ (ادارہ))

قادیانیوں کو خوشخبری مل گئی

گذشتہ دنوں روزنامہ جنگ لاہور کی ایک خبر کے مطابق قادیانیوں کو ان کے نام نہاد خلیفہ مرزا طاہر احمد کی طرف سے عنقریب کسی بھی آئندہ جمعہ کے دن دس تاریخ کو ایک خوشخبری ملنے والی ہے۔

مرزا طاہر کے اس بیان کے فوراً بعد مرزا غلام احمد قادیانی کی حقیقی بیٹی جہنم داخل ہو گئی۔ ۹ رمضان المبارک بروز جمعرات کو اس کی آخری رسومات ادا کی گئیں۔ اور پھر ۱۰ رمضان المبارک بروز جمعۃ المبارک کا سورج قادیانیوں کے لئے یہ اہم خوشخبری لیکر طلوع ہوا۔ کہ اس دن مرزا غلام احمد قادیانی لعنتی کی حقیقی اور صلبی اولاد مکمل طور پر اس دنیا سے ختم ہو گئی۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی حقیقی بیٹی اور مرزا طاہر احمد مرتد کی پھوپھی کے انتقال کے بعد اب اس دنیا میں مرزا قادیانی کا کوئی حقیقی بیٹا یا بیٹی موجود نہیں۔ مرزا طاہر مرتد نے اپنے بھولے اور مایوس چیلوں کو "خوشخبری" کا کہہ کر عارضی طور پر خوش کرنے کی جو کوشش کی تھی قادیانی حضرات بھی جان گئے ہونگے کہ اس خوشخبری کا کیا حشر ہوا۔

یقیناً مرزا قادیانی کی طرح اس کے پوتے مرزا طاہر کو بھی اللہ تعالیٰ نے ذلیل و رسوا کرنے کا تہیہ کر رکھا ہے

مرسلہ: محمد قدیر شہزادہ ننکانہ صاحب

شیزان اور ٹی وی

معین الرحمٰن عزیزی

خاتم النبیین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ادنیٰ خادم آپ سے مخاطب ہونے کا شرف حاصل کر رہا ہے اور ایک اہم مسئلہ کی طرف توجہ مبذول کرانا ضروری خیال کرتا ہے۔

الحمدللہ! علماء کرام کی کوششوں سے ٹیلی ویژن پر روزہ کے افطار کے لئے اقدامات کئے گئے تھے اور سب روزہ دار ٹیلی ویژن سے افطار کا اعلان سنتے تھے۔ لیکن افطار کے موقع پر انہیں سخت دل آزاری کا اس وقت سامنا کرنا پڑتا تھا۔ جب انہیں معلوم ہوتا تھا کہ افطار کے ٹائم کے دکھانے کا اہتمام ایک قادیانی ادارے (شیزان) کی جانب سے کیا گیا ہے۔ جس سے مسلمانان پاکستان کی نظر شرم سے جھک جاتی تھی معلوم نہیں کہ ٹیلی ویژن کے حکام اور قادیانی ادارے کی ملی بھگت سے مسلمانوں کی دل آزاری کا اہتمام کیا گیا ہے یا نادانستہ طور پر ایسا ہوتا ہے۔

اگر نادانستہ طور پر ایسا ہو رہا ہے تو ٹیلی ویژن احکام کو اس طرف توجہ دینی چاہیے۔

سنہری کام انجام دے رہے ہیں

سید راحت شاہ معصوم خطیب جامع مسجد وکیل والا ننکانہ

جب سے آپ نے ہفت روزہ ختم نبوت کا اجرا کیا تھا میرے احباب نے یہ بات میرے نوٹس میں لائی تھی کہ کراچی سے چند عاشقان رسول نے ہفت روزہ ختم نبوت کا اجرا کیا ہے جو بڑا معیاری رسالہ ہے۔ لیکن مجھے اس کے پڑھنے کا موقع بہت کم ملا میرا بھی تعلق ایک مذہبی رسالہ ماہنامہ المجاہد منڈی وار برٹن

ضلع شیخوپورہ سے ہے۔ چند ماہ سے میرے ایک مخلص دوست حکیم محمد رفیع خان ننکانہ صاحب سے ہفت روزہ ختم نبوت پابندی کے ساتھ مجھے ارسال کر رہے ہیں مطالعہ کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ آپ ملت اسلامیہ کے لئے وہی کام سرانجام دے رہے ہیں جو کہ حکیم الامت شاعر مشرق علامہ محمد اقبال صاحب نے پون صدی قبل امت مسلمہ کو نظم میں زبردست پیغام دیا تھا۔ اسی پیغام نے مسلم قوم کے خون کو گرم کیا اور دنیا کے نقشہ پر ایک نئی مملکت خداداد پاکستان معرض وجود میں آئی۔ آپ اور آپ کے رفقاء نے جس خلوص تندہی۔ اور عشق رسول میں غرق ہو کر جو جو سنہری کارنامے سرانجام دیئے ہیں۔ میرے پاس ایسے الفاظ نہیں کہ میں آپ کا شکریہ اور مبارکباد پیش کر سکوں خداوند ذوالجلال قدیم ولایزال کے دربار عالیہ میں دعا کرتا ہوں کہ آپ کے بازؤں میں مزید قوت عطا کرے۔ اگر آپ کا یہ سلسلہ جاری رہا تو وہ دن دور نہیں کہ مرزائیت کا ہر پودا اور مرتد دنیا سے نیست ونابود ہو جائیگا۔
(انشاء اللہ تعالیٰ)

ختم نبوت نے قادیانیوں کے سینے پر خنجر چلا دیئے

مولانا عبدالباقی ہنگو۔ ضلع کوہاٹ

ہفت روزہ ختم نبوت باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ ختم نبوت پڑھ کر ایمان تازہ ہوتا ہے۔ اور تمام دوست بڑے شوق سے پڑھتے ہیں۔ جمیعت علماء اسلام کی ایجنسی کے سربراہ سیف اللہ شریف فاروقی نے رسالہ پڑھ کر فرمایا کہ اس رسالہ ختم نبوت نے مرزائیوں کے دلوں میں خنجر چلا دیئے ہیں۔

رسالہ دیکھ کر حیران رہ گیا۔

حافظ ظفر محمود ظاہر خانپور

حرکۃ الجہاد الاسلامی (عالمی) کے مجاہدین کی ترغیب پر جہاد افغانستان پر گیا۔ اور افغانستان کی سنگلاخ چٹانوں میں توپیں اور ٹینکوں کے خطرناک دھماکوں میں ہفت روزہ ختم نبوت پر ایک ساتھی کے ہاتھوں میں نظر پڑی اور نظر ہی کیا پڑی۔ دیوانہ ہو کر رہ گیا۔ اور ایک ایک لمحہ کا منتظر رہنے لگا۔ اب میں رسالہ کی ترقی کے لئے ہر وقت دعا گو ہوں۔

ختم نبوت رسالہ بہت اعلیٰ ہے

محمد منصور پل فاروق چوک کروڑ لعل عیسن

ہفت روزہ ختم نبوت یہاں کروڑ لعل عیسن میں ہمارے پاس پہنچ رہا ہے۔ رسالہ ختم نبوت بہت اچھا اور مفید ہے یقین کریں۔ رسالہ مجھے بہت پسند آیا۔ اس کا ٹائٹل بھی بڑا اچھا ہے۔

الفاظ نہیں ملتے!

ناصر اقبال ناصر خان پور

ہفت روزہ ختم نبوت پہلی مرتبہ مولانا عبدالوحید طاہر دین پوری کے ہاتھوں میں دیکھا۔ اور دیکھ کر حیران رہ گیا۔ سوچ بسیار کے باوجود وہ الفاظ نہیں ملتے کہ ہفت روزہ ختم نبوت کی تعریف کر سکوں۔ ویسے بھی لفظ ختم نبوت جہاں بھی آئے۔ تعارف وتعریف کا محتاج نہیں۔ اب باقاعدگی سے ختم نبوت ہفت روزہ کا قاری ہوں۔

رسالہ واقعی قابل دید تھا

حبیب الرحمٰن مغل خانپور

میں اس رسالہ کا مستقل قاری ہوں۔ اور میں جب تک رسالہ پڑھ نہ لوں۔ تو اس وقت تک روٹی بھی نہیں کھاتا۔ پتہ نہیں کیا بات ہے۔ رسالہ واقعی قابل دید ہے۔ سامنے رسالہ ہوتا ہے۔ اور میں روٹی کھاتا ہوں جس سے آپ کو اندازہ ہو گیا ہوگا۔ کہ رسالہ کتنا قابل دید ہے میں تمام ختم نبوت کے جانثاروں کو سلام عقیدت پیش کرتا ہوں۔ اور ان کو مبارکباد دیتا ہوں۔

دل مسرت سے جھوم اٹھا

محمد اشرف فریدی بھکر

حمید خان کی وساطت سے رسالہ ختم نبوت ملا۔ پڑھ کر دل مسرت سے جھوم اٹھا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ رسالے کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی دے۔ (آمین)

میں اسے شوق سے پڑھتی ہوں

شیریں گل مانسہرہ

ختم نبوت ایک بہترین رسالہ ہے۔ ہمارے گھر والے باقاعدگی سے اس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اور میں بھی اسے بڑے شوق سے پڑھتی ہوں۔ قادیانی پڑھتے ہوں گے۔ تو نجانے کتنی بجلیاں ان کے دلوں میں گرتی ہوں گی۔ میری دعا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رسالے کو دن دگنی رات چوگنی ترقی دے۔ (آمین) ختم نبوت زندہ باد

مردہ دل زندہ ہو گئے۔

قاری احمد علی ندیم سرگودھا

علاقہ لیاقت کالونی سرگودھا بعض لوگ مرزائیوں کو مسلمانوں کی طرح کا ایک فرقہ سمجھتے تھے۔ لیکن رسالہ ختم نبوت جب سے میں نے لوگوں تک بھیجنا شروع کیا ہے۔ وہ لوگ اس رسالہ کو پڑھ کر حقیقت کو سمجھ گئے۔ اب الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگ مرزائیوں کو کافر اور مرتد کہتے ہیں

چک ۷۸ شمالی میں شیزان کا بائیکاٹ

قاری عبدالخالق صدیقی چک ۷۸ شمالی سرگودھا

چک ۷۸ شمالی سرگودھا حالات کے اعتبار سے ربوہ ثانی ہے میں نے یہاں تحریک چلائی۔ اور الحمدللہ میرے رفقاء نے تعاون کیا اور چک ۷۸ شمالی کے

باقی صفحہ ۳۳ پر

نونہالانِ ختمِ نبوت

مرتب: سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا و طالبات کا صفحہ

ختم نبوت زندہ باد

اختر حسین کنڈیارو سندھ

حق کا علم لہرایا ہے لہرائیں گے
ختم نبوت کے غداروں سے ٹکرائیں گے

ختم نبوت پر جانیں دیں تو جیتیں گے
خوش ہو کر ہم دار پہ بھی چڑھ جائیں گے

نعرہ ختم نبوت لگائیں گے تم ستم کرو
نادانوں ہم موت سے نہیں گھبرائیں گے

ہم تو اختر شہادت کے متلاشی ہیں
تم نے سمجھا موت سے گھبرائیں گے

نیند کیوں آتی ہے

نور الحسن ٹنڈو غلام علی

حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی سے ایک شخص نے سوال کیا! حضرت اس کی کیا وجہ ہے کہ محفل رقص و سرود میں انسان بخوشی بیٹھا رہتا ہے۔ لیکن عبادت کرے تو نیند آنے لگتی ہے۔ شاہ صاحب نے اس سے پوچھا: دو چارپائیاں ہوں ایک پر کانٹے بچھے ہوں اور دوسری پر پھول! تو نیند کس پر آئے گی۔ پھولوں والی چارپائی پر اس نے جواب دیا شاہ صاحب نے فرمایا بس! یہی بات ہے ناچ گانا کانٹوں بھری چارپائی کی طرح ہے اس لئے اس پہ نیند نہیں آتی۔ اور عبادت پھولوں پر ڈھکی ہوئی سیج کی مانند ہے اس لئے نیند آنے لگتی ہے۔

شدّاد

محمد زبیر، اسماعیل ٹاؤن کراچی

ایک بادشاہ تھا۔ اس کا نام شدّاد تھا۔ شداد بڑا مغرور تھا۔ اتنا مغرور کہ اس کے دل سے خدا کا ڈر بھی جاتا رہا۔ اور وہ خود خدا بن بیٹھا۔

یہ دیکھ کر اس وقت کے نبی اس کے پاس گئے اور انہوں نے اسے نصیحت کی کہ خدا پر ایمان لا۔ خدا کے رسولوں پر ایمان لا۔ خدا نے اپنے رسولوں کے ذریعہ جو طریقہ بتایا ہے اسی طریقے سے حکومت کا کام کر۔ تو اللہ تعالیٰ تجھ کو مرنے کے بعد جنت عطا فرمائے گا جنت میں ہر طرح کی نعمتیں ہوں گی۔ جنت کا نام سنا تو شداد نے کہا "مجھے جنت کا کیا لالچ ہے۔ میں دنیا میں جنت بنا کر مزے اڑاؤں گا اور پھر اس نے حکم دیا کہ ایک عمدہ باغ بنایا جائے اس میں عمدہ پانی کی نہریں نکالی جائیں۔ اس میں فوارے بنائیں جائیں طرح طرح کے پھولوں کے پودے لگائیں جائیں۔ رنگ رنگ کی چڑیاں اس میں رکھی جائیں اچھے اچھے پھلوں کے درخت لگائے جائیں۔ اور اس کے اندر محل سجائے جائیں اور خوبصورت نوکر چاکر اور لونڈیاں اور غلام خدمت کے لیے تیار رہیں۔ مطلب یہ کہ آرام اور سکھ کے بارے میں جو کچھ وہ سوچ سکتا تھا۔ وہ سب اس نے وہاں جمع کر دینے کا حکم دے دیا۔ شداد کے حکم پر جنت تیار ہونے لگی۔ جنت بنانے میں پانی کی طرح دولت بہائی گئی۔

آپ تو جانتے ہی ہیں کہ جنت تو انسان بنا نہیں سکتا۔ بہت دنوں کی محنت سے ایسا باغ ضرور بن کر تیار ہو گیا کہ اس زمانے میں ویسا باغ کوئی دوسرا نہ تھا۔ اب شداد کو خبر کی گئی وہ بڑے ٹھاٹ سے اپنی جنت دیکھنے کے لیے چلا۔ وہ بڑا خوش خوش جا رہا تھا۔ اپنی جنت کے پاس پہنچا بڑے گھمنڈ کے ساتھ دروازے کے اندر قدم رکھا اس کا ایک قدم اندر تھا ایک باہر بس اسی حالت میں اللہ تعالیٰ نے موت کے فرشتے عزرائیل کو اس کی جان نکالنے کا حکم دیا موت کے فرشتے نے ٹھیک اسی وقت اس کی جان نکال لی شداد اپنی جنت کے دروازے پر آدھا ادھر آدھا ادھر بے جان ہو کر گر پڑا یہ ہوا خدا کے دشمن کا انجام۔

قرآنی معلومات

محمد افضل عدم، گوٹھ حاجی رحمت اللہ بدین

- قرآن شریف میں لفظ "کم" ۸ مرتبہ آیا ہے
- قرآن مجید ۲۳ سال ۵ ماہ دنوں میں نازل ہوا۔
- دیباچۂ قرآن "قرآن مجید کی سورت فاتحہ کو کہتے ہیں۔
- "سورت عبس" حضرت مکتوم عمرو بن قیس کو دعوت اسلام نہ دینے پر نازل ہوئی۔
- جب آخری وحی نازل ہوئی "ہم نے دین کو مکمل کر دیا" تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ رو دیے۔
- جامع القرآن حضرت عثمان رضی اللہ عنہ قرآن کے جس نسخے کی تلاوت کرتے ہوئے شہید ہوئے

وہ آج کل ترکی میں ہے۔

- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کے "سورت فاتحہ" کے بارے میں فرمایا "یہ سورت قیامت کے دن لوگوں کی وکالت کرے گی"۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور حضرت خضر علیہ السلام کا ذکر قرآن مجید کی سورۃ کہف میں ہے۔
- قرآن شریف رمضان المبارک میں نازل ہوا
- قرآن مجید کی سورت اخلاص میں صرف ایک زیر ہے۔

حضرت لقمان علیہ السلام کی چند نصیحتیں

ہدایت اللہ لکی جمن خیل بنوں

حضرت لقمانؑ نے فرمایا۔ سب سے بہتر مال دولت صحت تندرستی ہے۔

والدین کا اولاد تعلیم و تربیت کے سلسلے میں مارنا اتنا ہی مفید ہے۔ جتنا کہ کھیتی کے لئے پانی۔

کسی آدمی نے دیکھا کہ بہت زیادہ لوگ حضرت لقمان کے ارد گرد جمع ہے۔ جو نہایت شوق سے علمی فیض حاصل کر رہے تھے اس نے کہا آپ کو یہ عزت کا بلند مقام کب سے نصیب ہوا آپ نے فرمایا میں نے ہمیشہ قول و عمل میں موافقت کو پیش نظر رکھا۔ نیکی کی طرف بڑھنے کی کوشش کرتا رہا ہر قسم کی امانت میں خیانت کرنے سے نفرت رکھی اور ہمیشہ لغویات سے کنارہ کیا۔

اپنے بیٹے سے فرمایا اے فرزند دنیا بہت بڑا اور وسیع اور گہرا سمندر ہے۔ اس میں لاکھوں انسان غرق ہوئے تو اس سمندر کو عبور کرنے کے لئے خدا کے خوف اور پرہیزگاری کی کشتی بنالے اور اللہ کی ذات پر کامل بھروسہ رکھ اور مضبوط ایمان اپنا سفر خرچ اور زاد راہ بنانے اور ہر کام کا انجام اللہ کے حوالے کر۔ اے فرزند اس تدبیر سے تو ہلاکت سے بچ جائے گا۔ اے فرزند صرف اپنی ضرورتوں کے مطابق دنیا میں قدم رکھو اور قناعت کے ساتھ زندگی بسر کر زیادہ حرص کرنے سے تیری عاقبت برباد ہو گی دنیا کا کاروبار بالکل چھوڑ دینا بھی اچھا نہیں اس سے تو لوگوں پر بوجھ بنکر رہ جائے گا۔

اے فرزند علم حاصل کرو۔ لیکن نہ اس لئے کہ علماء پر فخر کرو۔ یا نادانوں سے مناظرے کر کے اپنی شہرت حاصل کرو۔

اے فرزند اگر کہیں اللہ والوں کی مجلس مل جائے تو اس میں ضرور شرکت کرو کہ ذکر الٰہی کی برکت سے جب رحمت نازل ہو گی۔ تو اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمت سے تجھے بھی حصہ مل جائے گا۔

اے فرزند بدکاروں کی مجلس سے کنارہ کرو ایسی مجالس میں شریک ہونے سے علم مٹتا ہے اور جہل بڑھتا ہے اور جب اللہ کا عذاب ان پر نازل ہو گا تو تجھے بھی عذاب الٰہی میں مبتلا ہونا پڑے گا۔

بقیہ : کوئٹہ میں اعزاز

ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ انہوں نے دوسرے وکلاء اور مجلس کے عہدیداروں کے تعاون اور جذبۂ خدمت کو سراہا۔ چوہدری اعجاز یوسف ایڈووکیٹ نے کہا کہ انہوں نے بحیثیت مسلمان اپنا فرض ادا کیا ہے۔ انشاء اللہ وہ ہمیشہ ناموس رسالت ؐ کے لیے اپنی خدمات وقف رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کو قانونی طور پر کہیں بھی مسلمان تصور نہیں کیا جاتا۔ انہوں نے مختلف قادیانیوں کے مقدموں کی تفصیل بیان کی۔ اس سے قبل مولانا نذیر احمد تونسوی نے قادیانیوں کے خدوخال سیاسی عزائم اور مکروہ چالوں پر روشنی ڈالی۔ استقبالیہ میں ممتاز وکلاء جن میں عبدالصمد ڈوگر، حاجی خورشید اقبال، محسن راہی، چوہدری اسغر علی، سرور جاوید، عبدالصمد ہنیٹر، عبدالرحیم میر دار خیل، شیخ الحدیث مولانا عبدالباقی، مولانا آغا محمد، مولانا عبدالواسع، مولانا عبدالحق حقانی، چوہدری محمد حسین، ڈاکٹر نور محمد کاکڑ، عنایت اللہ زکی، مولانا فضل الٰہی قریشی، مولانا محمد رمضان، حاجی سید شاہ محمد، حاجی اختر محمد، حاجی سید سیف اللہ، حاجی عبدالمنان سید کمال شاہ اور دوسرے علماء کرام معززین شہر شامل تھے۔

لوگو پڑھا کرو قرآن

مرسلہ: اورنگ زیب لاھور

تازہ ہوتا ہے ایمان
راضی رہتا ہے رحمان
مشکل ہوتی ہے آسان
دین و دنیا ہوتی ہے آسان
لوگو پڑھا کرو قرآن

عرش سے خالق نے بھیجا
پیارے نبیؐ کا پیارا تحفہ
نقطہ نقطہ اس کا سچا
اسلامی دستور ہے گویا
لوگو پڑھا کرو قرآن

یہ ہے مقدس یہ ہے اعلیٰ
اس کا محافظ بھیجنے والا
اس سے ہے دنیا میں اُجالا
ہر گھر کی رونق ہے دوبالا
لوگو پڑھا کرو قرآن

سیدھی راہ دکھاتا ہے یہ
منزل پر لے جاتا ہے یہ
شرک اور کفر مٹاتا ہے یہ
اچھے کام بتاتا ہے یہ
لوگو پڑھا کرو قرآن

شیزان کا بائیکاٹ کیوں؟

تحریر: [illegible] پنجاب یونیورسٹی لاہور

مرزائی اسلام اور ملت اسلامیہ کے ازلی دشمن ہیں، مرزائی اور ان کا انگریزی نبی اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور ناموس کے ڈاکو، اسلام کے غدار اور پاکستان کے دشمن نمبر ایک ہیں، یہودیوں سے گٹھ جوڑ کرکے ممالک عربیہ اسلامیہ اور پاکستان کو تباہ اور اکھنڈ ہندوستان بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ اور اسرائیل کی فوج میں باقاعدہ بھرتی ہو کر یہودیوں کا مسلمانوں کے قبلہ اول پر قبضہ کروا چکے ہیں اسرائیل میں قادیانی مشن کی موجودگی کا ذکر مرزا قادیانی کے پوتے اور مرزا محمود کے بیٹے مرزا مبارک احمد نے اپنی کتاب "اور فارن مشن" میں کیا ہے۔ جو ۱۹۶۵ء میں ربوہ سے چھپی تھی۔ قادیانی اپنے الہامی عقیدہ کے مطابق پاکستان کو دوبارہ اکھنڈ بھارت بنانے کی سرتوڑ کوشش کر رہے ہیں۔ اور اپنے اصل مرکز قادیان ہندوستان واپس جانے کے لیے ہندوستان کی حکومت سے ہر قسم کی امداد حاصل کرنا اپنا فرض سمجھتے ہیں روزنامہ الفضل قادیان، شمارہ مورخہ ۵ اپریل ۱۹۴۷ء میں شائع ہونے والی "اکھنڈ ہندوستان" کے عنوان سے قادیانیوں کے دوسرے نام نہاد خلیفہ مرزا محمود کی مجلس عرفان کا ایک اقتباس ملاحظہ ہو۔

"بہرحال ہم چاہتے ہیں کہ اکھنڈ ہندوستان بنے اور ساری قومیں باہم شیر و شکر ہو کر رہیں لیکن اگر ایسا نہ ہوا تو ہم مسلمانوں کا ساتھ دیں گے اگر وہ ہلاکت کے گڑھے میں گریں گے تو ہم بھی ان کے ساتھ ہوں گے اور ہماری وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کو بھی بچائے گا، میں یہ تو نہیں کہتا کہ ان کی ہلاکت کے ساتھ ہماری ہلاکت بھی ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ احمدیت کو ہلاک نہیں کر سکتا"

واضح رہے کہ اس مجلس میں سابق وزیر خارجہ پاکستان آنجہانی ظفر اللہ قادیانی بھی موجود تھا۔ اور مجلس کے آغاز میں مرزا محمود نے اپنا ایک تازہ خواب سنایا کہ رات خواب میں، میں نے دیکھا کہ میں گاندھی جی کے ساتھ ایک ہی چارپائی پر لیٹا ہوں۔ اور اس کی تعبیر یہ ہے کہ جلد ہی اکھنڈ بھارت بن جائے گا۔

یہود و ہنود سے قادیانیوں کے تعلقات کے علاوہ ایک عجیب بات یہ ہے کہ مذہب کو افیون قرار دینے والے عناصر ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ کہ قادیانیوں کے خلاف کوئی آواز نہ اٹھے۔ وہ ہر موقع پر قادیانیوں کی مخالفت سے گریز کرتے اور ان کے مسئلہ کو فرقہ وارانہ جھگڑا کہہ کر ٹال دیتے ہیں۔ قادیانی مذہب کی بنیاد اسلام دشمنی پر رکھی گئی ہے۔

قادیانیوں کا عقیدہ ہے کہ مرزا قادیانی خود "محمد رسول اللہ" ہے۔ جو اشاعت اسلام کے لیے آیا ہے۔ مرزا قادیانی کہتا ہے۔ کہ میں خالق کائنات ہوں۔ میرے مرید صحابۂ محمدی کا درجہ رکھتے ہیں۔ قرآن قادیان میں اترا ہے قادیان مکہ اور مدینہ سے افضل ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جھوٹے اور شرابی تھے۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات تین ہزار تھے۔ اور میرے تین لاکھ سے بھی زائد ہیں۔ ابوبکرؓ و عمرؓ میری جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔ حسینؓ میرے گریبان میں ہیں مردہ علیؓ کو چھوڑو زندہ علی یعنی میری بیعت کرو۔ میں مہدی آخر الزمان ہوں ——— انہی کفریہ عقائد کی بنا پر مکہ مکرمہ میں رابطہ عالم اسلامی کے تحت عالم اسلام کی ایک سو چالیس تنظیموں کے نمائندوں نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو کافر، عالم اسلام کے جاسوس قرار دیا۔ اور اسلامی حکومتوں سے اپیل کی کہ انہیں ہر قسم کی ملازمتوں سے الگ کیا جائے۔ اجلاس میں قادیانیوں سے مکمل اقتصادی اور سوشل بائیکاٹ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ لہٰذا مسلمانوں سے اپیل ہے کہ مرزائیوں سے مکمل سوشل بائیکاٹ کرکے دینی و ملی غیرت کا ثبوت دیں۔ اور خصوصی طور پر شیزان بوتل، شربت، مربہ جات، ترشہ اور دیگر تمام مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کریں۔ جو شخص مرزائیوں کی شیزان کی مصنوعات استعمال کرتا ہے۔ گویا وہ مرزائیوں کو چندہ دیتا ہے۔ یہ بات اچھی طرح سمجھ لیجیے کہ قادیانی آپ کی ذرا سی غفلت سے بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ان کا سارا بجٹ جو کفر کی تبلیغ آپ کی جان لینے کے لیے آپ کے پاکیزہ ایمان پر ڈاکہ ڈالنے کے لیے اسلحہ کے ذخیرے اور وطن عزیز پاکستان کے خلاف سازشوں، عالم اسلام پر دوبارہ انگریزی تسلط اور یہودی کی طرح مکہ مکرمہ اور مدینہ طیبہ پر قبضہ کرنے اور ان جیسے دوسرے خطرناک عزائم کی تکمیل کے لیے اکٹھا ہوتا ہے۔ آپ ہی کی جیبوں سے جاتا ہے۔ تجارتی روابط اور کاروباری لین دین سے جو منافع حاصل کرتے ہیں۔ وہ سارے کا سارا ربوہ میں جمع ہوتا ہے قادیانیوں اور دیگر غیر مسلموں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ دیگر اقلیتیں کافر ہیں۔ ان کی حفاظت حکومت کے ذمہ ہے۔ قادیانی زندیق ہیں۔ اور زندیق واجب القتل ہے۔ اس کی معافی قبول نہیں۔ کافر کفر کی تبلیغ کرتا ہے۔ زندیق اسلام کا لبادہ اوڑھ کر کفر کی تبلیغ کرتا ہے۔ وہ اپنے کفر کو اسلام کہہ کر پیش کرتا ہے عیسائی اور یہودی سچے نبی کے جھوٹے امتی ہیں۔ قادیانی جھوٹے نبی کے جھوٹے امتی ہیں۔ اسلام سچے نبی کے جھوٹے امتیوں کو برداشت کر لیتا ہے۔ لیکن نہ جھوٹے نبی کو برداشت کرتا ہے اور نہ جھوٹے امتیوں کو۔ میں تمام مسلمانوں خصوصاً پنجاب یونیورسٹی کی انتظامیہ اور بالخصوص اسلامی جمعیت طلبہ کے راہنماؤں سے درخواست کرتا ہوں قادیانیوں کا مکمل بائیکاٹ کرکے ایمانی اور ملی غیرت کے تقاضوں کو پورا کریں۔

باقی ص ۲۱ پر

مرزا قادیانی کو مراق کہاں سے کہاں لے گیا

قاری محمد عبداللہ لونی کوئٹہ بلوچستان

انیسویں صدی عیسوی کے اوائل میں جب مغربی استعمار اسلامی ممالک کو اپنی گرفت میں لا چکا تو جمال الدین افغانیؒ اور مفتی عبدہٗ السنوسی وغیرہ نے مسلم ممالک میں باہمی ربط و اتحاد پیدا کرنے اور انہیں سامراجیوں کی غلامی سے نجات دلانے کے لیے پان اسلامک تحریک شروع کی جس سے سامراجیوں کو اندیشہ پیدا ہوا کہ اتحاد کی یہ تحریک کہیں جہاد کی شکل نہ اختیار کر لے، اس لیے انہوں نے اپنے اقتدار کے تحفظ کے لیے مختلف ممالک میں فرقے پیدا کیے جو اسلام کا لبس لگا کر اسلامی تعلیمات کے پرخچے اُڑا رہے تھے اور ان کی تائید و حمایت کرتے رہے اس غرض کے لیے ایران میں بابی اور بہائی فرقے پیدا کیے گئے اور ہندوستان میں قادیانی اور پرویزی فرقوں سے کام لیا گیا، قادیانی جماعت کے بانی مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کر کے فریضہ جہاد منسوخ کر دیا اور غلام احمد پرویز نے مجدد دین بن کر نظام الصلوٰۃ بدل ڈالا۔ اس طرح یہ مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کر کے ہندوستان کے اندر انگریزی حکومت کی تائید و حمایت حاصل کرتے رہے۔ جس پر فخر کرتے ہوئے مرزا قادیانی لکھتا ہے۔

"میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید و حمایت میں گزرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی حکومت کی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھیں ہیں اور اشتہارات طبع کیے ہیں کہ اگر انہیں اکٹھا کیا جائے تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں" (تریاق القلوب صفحہ ۱۴، ۱۵)

نظریات و اعلانات

فرقہ مرزائیہ کا بانی مالیخولیا کا ایک مریض مرزا غلام احمد قادیانی تھا۔ جس کی وجہ وہ خود یہ لکھتا ہے کہ کام کی مصروفیات کی وجہ سے رات کو زیادہ جاگتا ہوں جس سے مراق کی بیماری ترقی کرتی ہے۔

جوں جوں اس کا مراق مالیخولیا ترقی کرتا گیا وہ دعویٰ پر دعویٰ کرتا گیا، اس نے سب سے پہلے مہدی ہونے کا اعلان کیا، اس کے بعد اس نے دعویٰ کیا کہ میں مسیح ہوں، جس کے متعلق خدا کے رسول نے پیش گوئی کی تھی (ازالہ اوہام) اس کے بعد اس نے تخت نبوت پر قبضہ کرنے کا اعلان کیا کہ میں محمد رسول اللہ ہوں (حجتہ اللہ صفحہ ۲۵) اور لکھا کہ مجھ اکیلے کو وہ سب کچھ دیا گیا ہے۔ جو سب نبیوں کو دیا گیا تھا۔ (حقیقۃ الوحی) پیغمبر اسلام کے معجزے تین ہزار تھے لیکن میرے معجزوں کی تعداد ایک لاکھ سے زیادہ ہے (تحفہ گولڑویہ) تخت نبوت سے تخت الوہیت تک چھلانگ لگائی کہ

"میں نے دیکھا کہ میں خدا ہوں اور میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں" (آئینہ کمالات صفحہ ۵۶)

بعد ازاں مراق میں یہ منزل بھی عبور کر کے کہا کہ میں خدا کا باپ ہوں (حقیقۃ الوحی صفحہ ۳) "مجھ پر وحی نازل ہوتی ہے میں مسیح ہوں اور نبوت کا دروازہ آنحضرتؐ کے بعد بند نہیں ہوا" (حقیقۃ الوحی)

مرزا قادیانی نے نعوذباللہ خدا اور خدا کے باپ بننے کے بعد قرآن کریم کی لفظی و معنوی تحریف شروع کر دی اور حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور مکہ مکرمہ کی شان و عظمت کے متعلق قرآنی آیات قادیان کی سرزمین پر منطبق کرنا شروع کر دیں اور قرآن کریم پر تصرف جمانے کے لیے دعویٰ کیا کہ قرآن دنیا سے اٹھ چکا تھا میں آسمانوں سے دوبارہ لے آیا ہوں (ازالہ اوہام حاشیہ صفحہ ۲۸) میں قرآن کی مانند ہوں اور یہ مجھ پر ظاہر کیا گیا ہے۔ (البشریٰ ج ۲ صفحہ ۱۱۹)

مرزا قادیانی نے فریضہ جہاد کی تنسیخ کے لیے کتنی جدوجہد کی اس کا اندازہ وہ مکرر و کثرت سے کے نام چھٹی میں یوں کرتا ہے۔

"مجھ سے سرکار انگریزی کے حق میں جو خدمات ہوئیں وہ یہ تھی کہ میں نے پچاس ہزار کے قریب رسالے کتابیں اور اشتہارات چھپوا کر اس ملک نیز دوسرے بلاد اسلام میں اس مضمون کے شائع کیے کہ گورنمنٹ ہم مسلمانوں کی محسن ہے، لہٰذا ہر مسلمان کا یہ فرض ہونا چاہیے کہ اس گورنمنٹ کی سچی اطاعت کرے اور دل سے اس دولت کا شکر گزار اور دعاگو رہے یہ کتابیں میں نے مختلف زبانوں یعنی اردو، فارسی، عربی میں تصنیف کر کے اسلام کے تمام ملکوں میں پھیلا دیں۔ اور یہاں تک کہ اسلام کے دو مقدس شہروں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں بھی بخوبی شائع کر دیں۔ اور روم کے پائے تخت قسطنطنیہ اور بلاد شام اور مصر اور کابل اور افغانستان کے مختلف شہروں میں جہاں تک ممکن تھا اشاعت کر دیں، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ لاکھوں انسانوں نے جہاد کے وہ غلط خیالات چھوڑ دیئے جو ناقہم ملاؤں کی تعلیم سے ان کے دلوں میں تھے۔ یہ ایک ایسی خدمت مجھ سے ظہور میں آئی کہ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ برٹش انڈیا کے تمام مسلمانوں میں سے اس کی نظیر کوئی مسلمان نہیں دکھلا سکا" (ستارہ قیصرہ صفحہ ۴)

انگریز چونکہ تقسیم ہند اور قیام پاکستان کے خلاف تھے، اس لیے وہ پاکستان بننے کے بعد بھی اپنے خود کاشتہ پودے کے تحفظ اور نشوونما کے لیے قیام پاکستان سے قبل انگریز گورنر پنجاب نے ربوہ میں ان کی چھاؤنی قائم کرائی۔ اور حکومت برطانیہ کے اصرار پر پاکستان کا پہلا وزیر خارجہ ظفر اللہ قادیانی کو مقرر کیا گیا اور اس نے اپنے سات سالہ دور وزارت میں پاکستان کے بیرونی سفارتخانوں میں چن چن کر قادیانی بھرتی کیے، علاوہ ازیں ظفر اللہ قادیانی نے اقوام متحدہ میں اپنے ۳ سالہ دور نمائندگی

باقی صفحہ ۲۱ پر

مولوی فقیر محمد کا صدر ریگن کے نام ٹیلیگرام

فیصل آباد (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوۃ فیصل آباد کے سیکرٹری اطلاعات مولوی فقیر محمد نے ایک ٹیلیگرام کے ذریعہ امریکہ کے صدر ریگن سے کہا ہے کہ پاکستان کو دی جانے والی ۴ ارب ۲۰ کروڑ ڈالر کی امداد کو غیر مشروط منظور کیا جائے۔ اور قادیانیوں کے بارے میں شرط کو ختم کیا۔ انہوں نے اپنے برقیہ میں کہا ہے کہ غیر مسلم قادیانی جماعت انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان مرزا غلام احمد قادیانی جعلی نبی کی امت ہے۔ جن کو مختلف اسلامی ممالک اور مسلمانان پاکستان کی تحریک پر منتخب قومی اسمبلی نے فیصلہ کے مطابق ۱۹۷۴ء میں غیر مسلم قرار دیا گیا تھا۔ اور قادیانیوں کی اسلام دشمن سرگرمیوں پر پابندی لگادی گئی ہے۔ تار میں کہا گیا ہے کہ قادیانیوں نے امریکی حکومت کے ساتھ یہ رابطہ کیا ہے کہ پاکستان کی امداد کے ساتھ ان کے تحفظ کی شرط عائد کی جائے قادیانیوں کی یہ دیدہ دلیری اقوام متحدہ کے چارٹر اور امریکی معاشرہ کی روح کے خلاف حرکت ہے۔ اس ٹیلی گرام کی کاپیاں سپیکر امریکی کانگرس اور سینٹ کے چیئرمین، امریکی سفیر مقیم پاکستان اور سعودی عرب کے فرمانروا خادم حرمین شریفین شاہ فہد کو بھی ارسال کی گئی ہیں۔

ختم نبوت سینٹر لندن کے قیام پر اظہار مسرت

قصور (نمائندہ ختم نبوت) مجلس تحفظ ختم نبوت قصور کے رہنما اللہ دتہ مجاہد نے لندن میں "ختم نبوت مرکز" کے قیام پر شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا، حضرت مولانا محمد یوسف متالا اور دیگر تمام قائدین تحریک ختم نبوت کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اور اس سلسلہ میں حضرۃ الامیر کو ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا ہے، انہوں نے کہا ہے کہ انشاءاللہ یہ مرکز ساری دنیا میں اسلام کے بنیادی عقیدہ ختم نبوت کی اشاعت کا مرکز ثابت ہوگا اور دنیا میں مرزائیت کا خاتمہ کی جو تحریک پاکستان سے اٹھی تھی، اس مرکز کے ذریعہ پوری دنیا میں پھیل جائے گی۔ اللہ دتا مجاہد نے کمیشن برائے خواندگی و تعلیم عامہ اسلام آباد کی طرف سے شائع شدہ تعلیم بالغاں کی پہلی کتاب پر سخت تنقید کی ہے اور اس کتاب کی ضبطی کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کی بنیاد کلمہ طیبہ پر ہے جس میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا نام اور مقام متعین ہے۔ مگر آج پاکستان میں جن نام نہاد دانشوروں کو فروغ تعلیم کا ٹھیکہ دیا گیا ہے انہوں نے کتاب کے سب سے آخری اور ۱۳ ویں سبق میں چند سطروں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ کر کے توہین کا ارتکاب کیا ہے۔

جناب سید محمد یحییٰ ہمدانی کا قصور سے مکتوب

تازہ شمارہ میں لندن کے "ختم نبوت مرکز" کی تصاویر دیکھیں، دل بہت خوش ہوا۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میرے مرشد کی رہنمائی میں اور دیگر قائدین تحریک ختم نبوت کی مساعی کے نتیجہ میں آج وہ دن دیکھنا نصیب ہوا جس کی آرزو لئے ہوئے ہماری پشتیں گذر گئیں، آج الحمدللہ کہ واقعی صدیوں بعد بھر کلیساؤں میں آوازۂ توحید بلند ہوا جہاں کل تک بائبل کے نام ایک جھوٹ کے پیندے کی آواز گونجتی تھی، وہاں وہ لمحے کیسے ہوں گے جب مولانا منظور احمد الحسینی نے سورۃ یٰسین کی تلاوت کی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سب بزرگوں، رہنماؤں اور ساتھیوں کو جزائے خیر عطا فرمائے، والسلام

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چونیاں کے نئے ناظم اعلیٰ کا تقرر

چونیاں (نمائندہ ختم نبوت) چونیاں میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا قیام حال ہی میں عمل میں لایا گیا جس میں قاری غلام رسول سیفی کو نامزد کیا گیا تھا اب بعض وجوہ کی بنا پر الگ کر دیئے گئے ہیں اور ان کی جگہ متفقہ طور پر علامہ عبداللطیف سلیم زاہد صاحب کو ناظم اعلیٰ مقرر کر دیا گیا ہے۔

نگران کمیٹی کے بائیکاٹ کے فیصلے کا خیر مقدم

سیالکوٹ (پ ر) ختم نبوت یوتھ فورس پاکستان کو پریس ریلیز کے مطابق مبلغ ختم نبوت مولانا محمد اسلم قریشی کے فرزند محمد صہیب اسلم قریشی نے ایک اخباری بیان میں نگران کمیٹی برائے ختم نبوت کو "تدفینی کمیٹی اسلم قریشی کیس" قرار دیا ہے اور اس ضمن میں شائع ہونے والی حالیہ سرکاری خبروں کو عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی ناکام کوشش قرار دیا ہے انہوں نے مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے سربراہ مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم اور رابطہ سیکرٹری مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری کے نگران کمیٹی کے بائیکاٹ کے فیصلے کو بالکل درست قرار دیتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ مجلس عمل کے تمام نمائندے اس فراڈ کمیٹی سے مستعفی ہو جائیں انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ اسلم قریشی کیس پہلے پندرہ روز میں ہی دبا دیا گیا تھا۔ اور یہ کام ڈی آئی جی مجرم مشتاق احمد اور ایس پی طلعت محمود نے سول انتظامیہ کے تعاون سے سرانجام دیا انہوں نے کہا اس کیس کو دبانے کا کام حکومت کے ایماء پر کیا گیا انہوں نے کہا کہ حکومت ساڑھے چار سال سے تفتیش کے نام پر تفتیش دکھانے کا ڈرامہ اسٹیج کر رہی ہے اور یہ بے نتیجہ تفتیش ہمیں اور عوام کو کبھی مطمئن نہیں کر سکتی انہوں نے کہا مس بے نظیر بھٹو کے ملازموں کی برآمدگی کے بعد سیٹھ سلمان کی بازیابی نے ایک مرتبہ پھر ثابت کیا ہے کہ حکومت جب کسی کیس کو برآمد کرنا چاہے تو کوئی چیز اس کی راہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتی

وہ کار برآمد ہو گئی تھی جس کے ذریعے مولانا محمد اسلم قریشی کو اغوا کیا گیا تھا کار بازیاب ملزم کو گرفتار کیے بغیر رہا کر دیا گیا، وزیر اعظم اور حاجی سیف اللہ ملاقات کا وقت دیں، ملک منظور الٰہی

لاہور (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سیالکوٹ کے امیر منظور الٰہی ملک نے کہا ہے کہ اسلام آباد اور پنجاب کی حکومت ساڑھے ۴ سال بعد ۸۸ جولائی سے مولانا محمد اسلم قریشی کے اغوا کے بارے میں ایک اجلاس طلب کیا ہے لیکن مجھے پختہ یقین ہے کہ یہ اجلاس محض ایک کارروائی ہے کیونکہ ڈی آئی جی گوجرانوالہ نے چند ماہ

قبل ایک قادیانی ملک امان اللہ کو گرفتار کیا اور ڈی ایس پی ربوہ نے مجھے بتایا کہ وہ کار کہ جس کے ذریعے مولانا محمد اسلم قریشی کو اغوا کیا گیا ملک امان سے برآمد کر لی گئی ہے لیکن اطلاع کے صرف دو تین روز بعد پولیس نے ملک امان کو رہا کر دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جناب سیف اللہ اور وزیر اعظم جونیجو مجھے صرف پندرہ منٹ انٹرویو کا وقت دیں تو میں ہر بات بتا سکتا ہوں۔

گوجرانوالہ کے زندہ دل مسلمانوں کا کارنامہ

مرزائی کی لاش اکھڑوا کر ربوہ پارسل کرادی!

گوجرانوالہ (نمائندہ ختم نبوت) گزشتہ دنوں ایک مرزائی ناصر بٹ جو صوبہ سندھ سے اپنی بہن کو ملنے کے لیے گوجرانوالہ کے محلے مجاہد پورہ میں آیا بدقسمتی سے دو چار دن بعد وہ مر گیا۔ گھر والوں نے اسے مقامی قبرستان میں دفن کر دیا۔ دفن ہونے کے بعد اہل محلہ کو علم ہوا کہ یہ شخص مرزائی ہے چنانچہ انہوں نے دفتر ختم نبوت میں اطلاع دی چنانچہ مجلس کے ساتھیوں نے حکام بالا کو مطلع کیا کہ اس ناپاک کو مسلمانوں کے قبرستان سے نکالا جائے چنانچہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے حکم پر رات کو رات پولیس حکام نے قبر کھود کر اس کو ربوہ منتقل کر دیا یہ تمام کاروائی نو بجے رات سے لے کر رات دو بجے تک مکمل ہوئی۔ اس وقت علاقہ مجسٹریٹ جناب فاروق چوہدری اور ڈی ایس پی سٹی کے علاوہ مجلس ختم نبوت گوجرانوالہ کے راہنما چوہدری غلام نبی، حافظ محمد ثاقب، قاری دوست محمد خلیل، سید احمد حسین زید، قاضی ثناء اللہ، شاہ چشتی، مولانا مبارک شاہ اور کافی تعداد اہل محلہ کی موجود تھی۔ حافظ محمد ثاقب نے ڈی سی گوجرانوالہ و

پولیس حکام کا شکریہ ادا کیا جن کی بروقت مداخلت سے شہر کی فضا کو مکدر ہونے سے بچا کر امن و امان کو برقرار رکھا۔

رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی کے صاحبزادے مولانا مفتی محمد احمد رحمانی انتقال کر گئے

گزشتہ دنوں مجلس احرار اسلام ہند کے سابق صدر رئیس الاحرار مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی کے صاحبزادے مولانا مفتی محمد احمد رحمانی لدھیانوی لدھیانہ (بھارت) میں انتقال کر گئے ان کی وفات کی خبر آل انڈیا ریڈیو جالندھر سے نشر کی گئی نیز ان کے برادر نسبتی مولانا محمد عمر لدھیانوی کو بھی فون پر انڈیا سے اطلاع موصول ہوئی۔ مولانا محمد احمد لدھیانوی ایک عرصے سے فالج کے شدید حملہ کی وجہ سے صاحب فراش تھے۔ اور اسی حملہ کی وجہ سے وہ اس دار فانی سے کوچ کر گئے۔ مولانا موصوف ۱۵ سال سے مسلم وقف بورڈ مشرقی پنجاب کے ممبر چلے آرہے تھے۔ انہوں نے پنجاب بھر میں مسلمانوں کی فلاح و بہبود اور مساجد کو ہندوؤں اور گوردواروں کی دسترس سے آزاد کرا کے از سر نو آباد کرنے میں بڑی کوشش کی وہ ہندوؤں اور سکھوں میں ایک ہر دلعزیز شخصیت کے مالک تھے۔

مجلس عمل کے نمائندگان نے نگران کمیٹی کے اجلاس میں شرکت سے معذرت کر دی

ملتان (نمائندہ ختم نبوت) آل پارٹیز مرکزی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت پاکستان کے نمائندگان نے وزیر اعظم پاکستان کی قائم کردہ نگران کمیٹی تحفظ ختم نبوت کے ۹ جون کے اجلاس میں شرکت سے معذرت کر دی، یہ اجلاس وفاقی وزیر مذہبی امور نے طلب کیا تھا مرکزی مجلس عمل کے نمائندگان نے وفاقی وزیر مذہبی امور پر واضح کیا کہ جب تک وزیر اعظم

کے ساتھ مرکزی مجلس عمل کے رہنماؤں کی ملاقات کی ۱۶ فروری ۸۶ء کے دوران طے شدہ امور اور وزیر اعظم کی واضح اور غیر مبہم یقین دہانیوں پر عمل درآمد نہیں ہو جاتا اس وقت تک اجلاس میں شرکت کی افادیت سمجھ سے بالاتر ہے

قصبہ روڈہ میں ایک نوجوان کی مرزائیت سے توبہ

روڈہ (نمائندہ ختم نبوت) عید الفطر کے اجتماع عام میں غلام محمد ولد حافظ فقیر محمد قوم بڑانہ سکنہ روڈہ ضلع خوشاب نے حافظ دلاور حسین کے ہاتھ پر مرزائیت سے توبہ کی اور بھرے اجتماع کے سامنے لاؤڈ سپیکر پر اعلان کیا کہ میں مرزا غلام احمد قادیانی پر لعنت بھیجتا ہوں، اس کو دجال کذاب کہتا ہوں اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی مانتا ہوں ان کے بعد جو نبوت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا دجال و کذاب ہے۔ جونہی اعلان ہوا بھرے اجتماع میں نعرہ تکبیر، تاجدار ختم نبوت زندہ باد اور مرزائیت مردہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ سب نے غلام محمد کو مبارک باد دی۔ (یہاں قصبہ میں ہفت روزہ ختم نبوت پوری پابندی سے کافی تعداد میں پہنچتا ہے)

امت مسلمہ میں اتحاد و اتفاق ہی مسائل کا حل ہے

مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی

شجاع آبادی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے مبلغ مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی نے کہا کہ امت مسلمہ میں اتحاد و اتفاق ہی تمام مسائل کے حل میں ممد و معاون ثابت ہو سکتا ہے۔ وہ یہاں "فاروقیہ مسجد" میں عید الفطر کے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی مسلمانوں میں فرقہ وارانہ، طبقاتی، لسانی تعصبات کو

ہو اور یہ مسلمانوں میں افتراق و انتشار کا بیج بو رہے ہیں جبکہ بعض فرقہ باز خطیب فروعی مسائل کو ہوا دے کر قادیانی سازش کا بالواسطہ یا بلاواسطہ شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو آپس میں لڑنے کے بجائے اتحاد و اتفاق کا درس دیا جائے۔ انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ قادیانیوں کا اقتصادی و معاشی بائیکاٹ کر کے غیرت اسلامی کا ثبوت دیں اور زور دے کر کہا کہ شیزان قادیانیوں کی مشروب ساز فیکٹری ہے اس کی تمام مصنوعات کا بائیکاٹ کر کے حمیت دینی اور عقیدہ ختم نبوت سے والہانہ عقیدت کا ثبوت دیا جائے۔

مدرسہ نعمانیہ میں دورۂ حدیث

دارالعلوم عربیہ نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان نے دینی مدارس کے طلبا کے لیے دارالعلوم میں دورۂ حدیث کی کلاسیں شروع کرنے کا اعلان کیا ہے۔ جن کا داخلہ ۱۰ جون تک جاری رہے گا۔ طلباء کو مفت رہائش اور کتابوں کی سہولتوں کی فراہمی کے علاوہ ایک سو روپے ماہوار وظیفہ بھی دیا جائے گا۔

مولانا محمد اسلم قریشی کو جس کار کے ذریعے اغوا کیا برآمد ہو گئی

لیکن ملزم کو چھوڑ دیا گیا

شکرگڑھ (نمائندہ ختم نبوت) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت شکرگڑھ کے امیر مولانا عبدالرحیم نے اپنے ایک بیان میں وزیر اعظم محمد خان جونیجو اور حاجی سیف اللہ مذہبی امور کے وفاقی وزیر کی توجہ دلاتے ہوئے کہا ہے کہ ۱۵ جون روزنامہ جنگ لاہور میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سیالکوٹ کے امیر منظور الٰہی ملک کا بیان شائع ہوا ہے جس میں اس امر کا انکشاف کیا گیا ہے، کہ مولانا محمد اسلم قریشی کو جس کار کے ذریعہ اغوا کیا گیا پولیس نے اس کار کو برآمد کر لیا ہے اور ملزم ملک امان اللہ کو گرفتار کر لیا، جو پکا قادیانی ہے۔ منظور الٰہی ملک نے ڈی ایس پی ریاض کے حوالے سے یہ انکشاف کیا جو مبنی برحقیقت معلوم ہوتا ہے۔ اس سے اندازہ ہوا کہ اصل مجرموں کا سراغ لگانے میں مدد ملے گی۔ لیکن اس خبر کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ملزم کو تین دن بعد چھوڑ دیا گیا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ملزم بہت بااثر ہے یا اس کی پشت پناہی کرنے والے ایسے بااثر لوگ ہیں جن کے سامنے پولیس بے بس ہے۔ ملزم کو پکڑ کر چھوڑنا ملزم کے جرم میں شریک ہونے کے مترادف ہے اور یہ حرکت پوری ملت اسلامیہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے ساتھ غداری ہے۔ مولانا نے وزیر اعظم محمد خان جونیجو اور حکومت پنجاب سے مطالبہ کیا ہے کہ مولانا اسلم قریشی کی بازیابی کے لیے جو ٹیم مقرر کی تھی اس کی کارکردگی سے عوام کو آگاہ کیا جائے کہ یہ ٹیم کس حد تک کامیاب ہوئی ہے۔ اور اپیل کی کہ وزیر اعظم براہ راست اس کی نگرانی کریں اور ملک منظور الٰہی کو طلب کر کے ان سے تمام حقائق معلوم کیے جائیں کیونکہ مولانا اسلم قریشی کے اغوا کی ایف آئی آر درج کرانے والے بھی یہی ہیں۔

بقیہ: بزم ختم نبوت

دوکانداروں نے شیزان کا بائیکاٹ کیا ہے اب چک ۸ شمالی میں شیزان فروخت نہیں ہوتی۔ ۱۹۸۶ء میں علمائے حق کو جس طرح شہید کیا گیا جن میں مولانا حبیب الرحمٰن یزدانی، علامہ احسان الٰہی ظہیرؒ، محمد نجیب قدوسی، مولانا احسان اللہ فاروقی، مولانا خان بادشاہ و دیگر علمائے حق کے نام شامل ہیں ہماری موجودہ حکومت جس سرد مہری کا مظاہرہ کر رہی ہے وہ ہمارے لئے ناقابل فہم ہے۔

ہفت روزہ ختم نبوت ہمیں باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ ہم ہر گھر میں یہ پرچہ پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

قادیانیوں کا تعاقب کرنا فرض عین بن چکا ہے

حافظ عبدالحکیم ربانی قصبہ کالونی کراچی

عرصہ سے بندہ رسالہ ختم نبوت کا مطالعہ کر رہا ہے بفضل خدا قادیانیوں کے بارے میں کافی معلومات حاصل ہوئی ہیں، ایک دن کا واقعہ ہے۔ ایک عزیز کے جنرل سٹور پر جانے کا اتفاق ہوا تو وہاں شیزان دیکھی۔ دل کو دکھ ہوا۔ بے تحاشہ اس عزیز سے کہنے لگا کہ بھائی یہ تو قادیانیوں کی فیکٹری سے تیار شدہ شیزان ہے جو مسلمان کے لئے پینا حرام ہے۔ اس نے جواب میں یہ کہا کہ ہم کو اب تک معلوم نہیں ہوا کہ یہ قادیانیوں کی ہے یا مسلمانوں کی کیونکہ نہ تو ہمارے پاس ثبوت ہے اور نہ ہی کسی نے ہمیں آگاہ کیا ہے۔ اس کو سمجھانے سے بات سمجھ میں آ گئی تو وہ کہنے لگا۔ آپ تشریح کریں کہ ڈالڈا گھی کی کمپنی اور کوکا کولا کی کمپنی یہودیوں کی ہے۔ ان دونوں اشیاء کو مسلمان استعمال میں لا رہے ہیں۔ اور شیزان بیچنے اور پینے میں کیا فرق ہے۔ تو ہم نے جواب دیا کہ ختم نبوت کا انکار کرنا سنگین ترین جرم ہے جتنا نقصان دین نبوی کو قادیانیوں نے پہنچایا ہے اتنا کسی اور نے نہیں پہنچایا۔ یہودیوں نے جو اسلام کو نقصان پہنچایا ہے۔ وہ اعلانیہ پہنچایا ہے قادیانیوں نے منافقانہ چال سے اسلام کو نقصان پہنچایا ہے یہی بحث ہو رہی تھی کہ اتنے میں شیزان کی موٹر آ کھڑی ہوئی۔ تو میرے دوست نے کہا کہ ان سے آپ بات کریں۔ میں نے ان سے بات کی کہ آپ نے مسلمانوں کو دھوکے میں ڈال کر امت محمدی کو گمراہ کیا ہوا ہے۔ تو اس نے جواب دیا کہ کون سے محمدی، یہ تو سب مرزائی ہیں۔ یہاں پر بات کچھ طول پکڑ گئی۔ تو وہ فوراً گاڑی میں بیٹھ کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ بعد میں میں نے اپنے دوست سے صورت حال پر تبادلہ خیال کیا۔ تو اس نے کہا کہ آپ لوگوں کا فرض ہے کہ ایسا پمفلٹ چھپا دیں کہ پورے ملک کے جنرل سٹوروں اور کریانہ سٹوروں پر اور مشروبات کے دوکانوں پر لگانا ضروری ہے۔ بہتر یہ ہے کہ رسالہ ختم نبوت میں شیزان کے بارے میں تفصیل لکھ دی جائے۔ سادہ لوح مسلمان اس نجس دبا سے پاک رہ سکیں گے۔

آج کے دور میں

ہر گھر کی ضرورت

چینی کے برتن

ہمو

نفیس، خوبصورت اور خوشنما ڈیزائن چینی (پورسلین) کے اعلیٰ قسم کے برتن بناتے ہیں

استعمال میں اعلیٰ ۔ چلنے میں دیرپا

ایک بار آزمایئے

دادا بھائی سرامک انڈسٹریز لمیٹڈ ۲۵/بی سائٹ کراچی فون ۲۹۱۴۳۹

S-I.-T-E

خالص اور سفید ——— صاف و شفاف

شکر (چینی)

باوانی شوگر ملز لمیٹڈ

پتہ

حبیب اسکوائر ایم اے جناح روڈ (بندر روڈ)
کراچی

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-166

نعت

یقین قرآن پر ہے اور قرآں کی ہدایت پر — خدا کے ایک ہونے پر محمدؐ کی رسالت پر
خدا کے بعد وہ ہیں ساری مخلوقات میں افضل — گواہی دے رہا ہے سارا عالم اِس حقیقت پر
رسولؐ اللہ کہہ دینا فقط کافی نہیں اُن کو — ضروری ہے کہ ہو ایمان بھی ختمِ نبوت پر
اُنہی کی پیروی میں ہے اطاعت حق تعالیٰ کی — ہے وعدہ مغفرت کا اِک فقط اُن کی اطاعت پر
نبی اب عالمِ ہستی میں کوئی آ نہیں سکتا — نبوت ہر طرح کی ختم ہے اُن کی نبوت پر
ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ ہیں غلام اُنکے — خدیجہؓ عائشہؓ کو ناز ہے اُن کی رفاقت پر
خدا نے رحمۃ اللعالمین اُن کو بنایا ہے — خدا کی خاص رحمت ہے شہِؐ والا کی اُمت پر
پیامِ دینِ فطرت اتحادِ نوعِ انساں ہے — عمارت اِس کی قائم ہے محبت پر اُخوت پر

گروہی، مسلکی، سب تفرقوں سے دور ہوں غازی
ہے قرآں پر مرا ایمان، اور اُنکی شریعت پر

مسلم غازی